باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 23 ستمبر 2026ء | 9 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 161

سیاستدانوں کو رویوں میں نرمی، اختلاف عزت کیساتھ کرنا ہوگا، عطاء اللہ تارڑ

نہیں معلوم فیصلہ سازی کا اختیار کس کے پاس ہے، پی ٹی آئی وہ جماعت ہے جو کبھی پرامن نہیں رہ سکتی، ایک دھرنے سے تاجروں کو 120 ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے

ٹمبر، ٹوبیکو، مائنز اینڈ منرلز اور گولڈ مائننگ کے ٹھیکے کن لوگوں کو دیئے گئے؟، خیبر پختون خوا میں ساڑھے بارہ سال سے ایک حکومت موجود، یہاں ترقی کا فقدان ہے، توجہ دینے کی ضرورت ہے، وزیر اطلاعات کی پریس کانفرنس

پشاور (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختون خوا میں ساڑھے بارہ سال سے ایک حکومت موجود، یہاں ترقی کا فقدان ہے، توجہ دینے کی ضرورت ہے، ٹمبر، ٹوبیکو، مائنز اینڈ منرلز اور گولڈ مائننگ کے ٹھیکے کن لوگوں کو دیئے گئے؟، کیا صوبائی حکومت ٹیلس کا پیسہ اکٹھا نہیں کرسکتی؟ خیبر پختونخوا میں سرکاری وسائل عوام کے لئے ہیں، احتجاجوں کے لئے نہیں، ترقی ان کا مینڈیٹ نہیں، ان کا مینڈیٹ صرف قیدی کو رہا کرنا ہے، بیرسٹر گوہر کے پاس نہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے، نہ اس پر عمل درآمد کرنے کا اختیار ہے، نہیں معلوم فیصلہ سازی کا اختیار کس کے پاس ہے، پی ٹی آئی وہ جماعت ہے جو کبھی پرامن نہیں رہ سکتی، ایک دھرنے سے تاجروں کو 120 ارب روپے کا نقصان ہوتا (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

نیویارک وزیراعظم شہباز شریف کویت کے ولی عہد شیخ صباح خالد الحمد الصباح ملاقات کررہے ہیں

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے فرانسیسی سیکرٹری جنرل برائے دفاع وقومی سلامتی کی ملاقات

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل عاصم منیر سے فرانسیسی سیکرٹری جنرل برائے دفاع وقومی سلامتی نے ملاقات کی جس (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

8 اسلامی ممالک کا غزہ میں فوری امداد اور اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سمیت 8 اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے غزہ میں انسانی مصائب پر گہری (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی روس کیساتھ مشترکہ فوجی مشق دروزبہ اور عمان سے وشاق الجبل کا آغاز

روس اور عمان کے ساتھ فوجی مشقیں بالترتیب چیراٹ اور نیشنل کاؤنٹر ٹیرازم سینٹر پبی میں شروع ہوئی ہیں، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان اور روس کی مشترکہ مشقیں دروزبہ کے نویں ایڈیشن اور پاکستان وعمان کی مشترکہ مشقوں 'وشاق الجبل' کے دوسرے ایڈیشن کا بالترتیب (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

ہم نے تو ابھی آغاز کیا ہے، ترک وزیر خارجہ کا مکہ دفاعی معاہدے پر تنقید کرنیوالوں کو منہ توڑ جواب

یہ بالکل منصفانہ نہیں ہے، کوئی بھی نیٹو کو کاغذی شیر قرار دے کر تنقید نہیں کرتا، حاقان فیدان کا تقریب سے خطاب

نیویارک (این این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے مکہ دفاعی معاہدے پر تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ نئے قائم ہونے والے دفاعی اتحاد کو یمن کے طویل بحران کی بنیاد پر ناکام قرار دینا مناسب نہیں کیونکہ ہم نے تو ابھی آغاز کیا ہے۔ نیویارک میں (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

ملک میں دہشت گردی اور سنسنی خیز خبریں بلا روک ٹوک پھیلائی جا رہی ہیں، مانگی ڈیم تحقیقاتی کمیشن

متعلقہ ذمہ دار ادارے اس قسم کی مہم جوئی کی باقاعدہ نگرانی، روک تھام اور سنسر کرنے کیلئے مطلوبہ اقدامات نہیں کررہے

ڈائریکٹر، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA)، سرکل آفس کوئٹہ اگلی تاریخ پر ذاتی حیثیت میں پیش ہوں، تحقیقاتی کمیشن

کوئٹہ (خ ن) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 22 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران گواہوں کے بیانات قلمبند ہوئے۔ مزید برآں، تحقیقاتی کمیشن نے اس امر پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا کہ دہشت (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

میں بڑا فیصلہ کرنے جارہا ہوں کہ ایران کو تباہ کردوں یا انہیں دوبارہ پنپنے دوں، ٹرمپ

ایران مشرق وسطی میں بدمعاشی کرتا تھا، اب نہیں کرسکتا، یقین ہے مڈٹرم الیکشن کے بعد ایران سے ڈیل ہوجائے گی

نیویارک (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ بڑا فیصلہ کرنے جارہے ہیں، انہیں فیصلہ کرنا ہے کہ وہ ایران کو تباہ کردیں یا انہیں دوبارہ پنپنے دیں، ایران مشرق وسطی میں بدمعاشی کرتا تھا، اب نہیں کرسکتا، یقین ہے مڈٹرم الیکشن کے بعد ایران سے ڈیل ہوجائے گی، امریکا آج ماضی کے مقابلے میں بہت زیادہ طاقتور ہے، مستقبل پہلے سے بہت زیادہ (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

سکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت واقعہ ہے، سرفراز بگٹی

متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں انسدادِ پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ داخلہ بلوچستان سے رپورٹ طلب کرلی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسدادِ پولیو ٹیموں کی سکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت واقعہ ہے۔ شہید پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کا حافظ نعیم الرحمن کو اسلام آباد میں دھرنا مؤخر کرنے کی درخواست، لانگ مارچ مؤخر

حکومت معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کو ان مشکل حالات میں پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف فراہم کر رہی ہے، جب وزیراعظم پاکستان واپس آئیں گے ان سے ملاقات کرینگے

صورتِ حال خراب ہے تو اس کی ذمے دار حکومت ہے، دھرنے جاری رہیں گے، وزیراعظم ریلیف دینگے تو ٹھیک ورنہ ہم اکتوبر میں لانگ مارچ کرینگے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد/ملتان (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں وزیراعظم نے امیر جماعت اسلامی کو اسلام آباد میں دھرنا مؤخر کرنے کی درخواست کی۔ ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کو ان مشکل حالات میں پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف فراہم کررہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت جس قدر ممکن ہوا عوام کو ریلیف کی فراہمی یقینی بناتی رہے گی۔ امیر جماعت اسلامی نے وزیراعظم کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی دھرنا مؤخر کرنے پر غور کررہی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے وزیراعظم کے دورے کے بعد ملاقات کرنے اور اس امر پر مزید مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا دریں اثناء جماعتِ اسلامی نے لانگ مارچ اکتوبر کے پہلے ہفتے تک مؤخر کرنے کا اعلان کردیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امیر جماعتِ اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب، ٹرمپ نے پاکستانی قیادت کو شاندار لوگ قرار دیدیا

نیویارک (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب میں پاکستان اور وزیراعظم شہباز شریف کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی بھارت کے ساتھ جنگ بندی کے معاملے میں ان کی کوششوں کو سراہا۔ عالمی خبررساں (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

نیویارک وزیراعظم شہباز شریف اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے **81** ویں اجلاس میں شریک ہیں

امن وامان اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران تنگی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

نوشکی، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور 2 پولیس اہلکار شہید

نعشوں کو قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا گیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیں

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور 2 پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو نوشکی کے (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے، شاہد رند

فرائض کی انجام دہی کے دوران پولیس اہلکاروں کی شہادت پر دلی رنج ہے، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں پولیو مہم کی ٹیم پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے واقعے میں دو پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے شاہد رند نے کہا کہ پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

ڈھاڈر، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

بولان (این این آئی) ڈھاڈر کے نواحی علاقے مشکاف کشاری ڈیم کے قریب گزشتہ شب مبینہ طور پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق ہوگئے پولیس کے مطابق (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

خضدار میں پولیس تھانہ پر مسلح افراد کا حملہ سیکورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، ایس او فائرنگ سے زخمی

خضدار (این این آئی) ضلع خضدار میں مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، سیکورٹی فورسز کی جوابی کاروائی کے دوران ایک پولیس آفیسر زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو خضدار (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورِ پشاور ریاست کے عزم کا واضح اظہار ہے، عبدالقادر

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود افسران اور جوانوں کا بلند مورال، پیشہ ورانہ تیاری اور عزم قابلِ تحسین ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار، سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ چیف آف ڈیفنس فورسز و چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کور ہیڈکوارٹر پشاور کا دورہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم اور (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کی حکومت کو مذاکرات کی پیشکش، وزیراعظم سے سیاسی رہنماؤں پر مشتمل کمیٹی بنانے کا مطالبہ

حالات کو بگڑنے سے روکا جائے۔ پی ٹی آئی اسلام آباد پر چڑھائی کا ارادہ نہیں رکھتی

گزشتہ رات سے وفاقی سطح پر متعلقہ شخصیات سے رابطے جاری ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے حکومت کے ساتھ مذاکرات کیلئے آمادگی ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف سے سیاسی رہنماؤں پر مشتمل کمیٹی بنانے کا مطالبہ کردیا۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجا ناصر عباس نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اگر دونوں جانب سے سیاسی کمیٹیاں بیٹھیں تو مسائل کا حل نکل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جب بھی مذاکرات کیلئے تیار ہو، ہماری جانب سے (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

ہم اسلام آباد ضرور آئیں گے احتجاج پرامن ہوگا، بیرسٹر گوہر

انصاف نہ ملے، بات نہ سنی جائے، اس پر احتجاج نہ کرنے کا مطالبہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ انصاف نہ ملے، بات نہ سنی جائے اور اس پر احتجاج نہ کرنے کا مطالبہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟ لانگ مارچ ضرور ہوگا ہم اسلام آباد آئیں گے احتجاج پرامن ہوگا۔ منگل کو پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت اور پارلیمانی پارٹی کی ملاقاتیں (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

جائیداد منتقل نہ ہونے پر بھی بیوی کا حقِ مہر ختم نہیں ہوگا، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے حقِ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

فلسطینی عوام کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی غیر متزلزل ہے نائب وزیراعظم

برادر اور شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر مسئلہ فلسطین کے منصفانہ اور دیرپا حل کے فروغ کیلئے کام جاری رکھیں گے، اسحاق ڈار

نیویارک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے فلسطینی عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے غزہ اور مغربی کنارے کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ برادر اور شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر فلسطینی کاز کو آگے بڑھانے اور بین الاقوامی قانونی اصولوں کے مطابق مسئلہ فلسطین کے منصفانہ (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے جرمنی کے تعاون اور اسکے تعلیمی تجربات سے فائدہ اٹھانا انتہائی اہم ہے

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر انیا لیپل (Lepel Ina) نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر انیا لیپل (Lepel Ina) نے گورنر (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کررہی ہیں

پشتونوں پر تجارت، روزگار کے دروازے بند کرنا معاشی قتل عام کے مترادف ہیں، نواب جوگیزئی

تمام پشتونخوا وطن اور ملک میں پشتون عوام کی حالت زار ہمارے سامنے ہیں، پشتون جس اذیت سے دوچار ہیں وہ ناقابل بیان ہیں

چمن (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

بیرسٹر گوہر کی محمود اچکزئی سے ملاقات 27 ستمبر کے لانگ مارچ پر مشاورت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی جس میں ملک کی موجودہ سیاسی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن ملتان میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان صدیوں سے مختلف اقوام، زبانوں، ثقافتوں، تہذیبوں اور روایات کا مسکن رہا ہے، رحمت صالح

اقوام نے اپنی اپنی ثقافتی روایات اور تہذیبی اقدار کے ذریعے بلوچستان کے اجتماعی تشخص کو مزید خوبصورت اور مضبوط بنایا ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پشتون کلچر ڈے کے موقع پر پشتون قوم کو دلی مبارکباد (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

حکومت سیکیورٹی اداروں کی مدد سے امن، غیر ریاستی عناصر کا جلد صفایا کریگی، عمرانی

غیر ریاستی عناصر تخریبی کارروائیوں کے ذریعے پولیو جیسے موذی مرض سے معصوم بچوں کو بچانے کیلئے جاری حکومتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ضلع نوشکی کے علاقہ جمال آباد میں انسدادِ پولیو مہم کی ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

ساران تنگی میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان 2 کے تحت دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اہم کامیابی حاصل کی

بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کیلئے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، ساران تنگی کے علاقے میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

قلات انتظامیہ کا عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے 5 دیہاتوں سے مکینوں کے عارضی انخلا کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) قلات کی مقامی انتظامیہ نے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے ضلع کے 5 دیہاتوں سے مکینوں کے عارضی انخلا کا فیصلہ کرلیا۔ ضلعی انتظامیہ قلات کے مطابق علاقے میں قیام امن کیلئے قلات کے علاقوں کلی پارود شمالی، پارود جنوبی، سختی، خلیلی اور شوکی سے مکینوں کے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بیف سیکرٹریٹ کا دورہ کررہے ہیں سی ای او خالد ماندائی مختلف پروگرامز سے متعلق آگاہی دے رہے ہیں

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009 ۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

قطر کا خلیجی ممالک کو دفاعی خود انحصاری کا مشورہ

قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ خلیجی عرب ممالک کو اپنی سکیورٹی کے لیے صرف امریکا کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ابوظبی میں ہیلی فورم کے ایک پینل سے خطاب کرتے ہوئے ماجد الانصاری نے کہا کہ خطے میں عالمی طاقتوں کی موجودگی اور امریکا کے ساتھ سٹریٹجک اتحاد اہم ضرور ہے لیکن یہ خلیجی ممالک کی مکمل سکیورٹی کے لیے کافی نہیں۔ خلیجی ممالک کے لیے مستقبل کا راستہ سکیورٹی کے شعبے میں زیادہ خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ ماجد الانصاری کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان جاری تنازعہ نے خلیج میں سکیورٹی، بحری آمدورفت اور علاقائی استحکام کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ حالیہ جنگ سے یہ سبق ملا ہے کہ خطے کو اپنی دفاعی اور سکیورٹی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ خلیجی ممالک کو اپنی دفاعی اور سکیورٹی صلاحیتیں مضبوط کرنے اور سلامتی کے شعبے میں زیادہ خود کفالت کی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات محض قطر کی تشویش نہیں بلکہ پورے خلیجی خطے کے لیے ایک بنیادی سوال بن چکی ہے کہ کیا کسی بیرونی طاقت پر حد سے زیادہ انحصار طویل المدت سلامتی کی ضمانت فراہم کر سکتا ہے؟ صدرِ ترکیہ طیب اردوان اور چین کے صدر شی جن پنگ پہلے ہی مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو اپنے مستقبل اور دفاع کا فیصلہ خود کرنے کا مشورہ دے چکے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کا ایجنڈا ہی مسلم دنیا میں انتشار پیدا کر کے اسے کمزور کرنے کا ہے۔ اس کے مقابلے کے لیے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین ہونے والا دفاعی معاہدہ ایک روڈ میپ کی صورت میں موجود ہے۔ معاہدے میں شامل تینوں ممالک کی طرف سے بھی دیگر ممالک کے لیے اس میں شامل ہونے کے دروازے کھلے رکھے گئے ہیں۔ خطے کے ممالک مشترکہ دفاعی معاہدے کا حصہ بن کر مشترکہ دفاعی حصار قائم کر لیں تو امریکہ کے مقابلے میں وہ خود ایک بڑی طاقت بن سکتے ہیں۔ اس پیشرفت سے خطے میں ایک مضبوط اسلامی دفاعی بلاک تشکیل پا سکتا ہے جو آج وقت کی اشد ضرورت ہے

پاک امریکہ تعلقات میں نیا، اہم اور مثبت موڑ

نازیہ مصطفیٰ

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات ایک نئے اور اہم موڑ پر کھڑے ہیں اور اس تبدیلی کو سمجھنے کیلئے سفارتی بیانات سے آگے دیکھنا ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اب اس دائرے سے باہر نکل رہے ہیں جو کئی دہائیوں تک صرف سلامتی اور علاقائی مسائل تک محدود رہا۔ آج واشنگٹن کی توجہ مضبوط سپلائی چینز، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی کے تحفظ، جدید ٹیکنالوجی اور انسداد دہشت گردی جیسے شعبوں پر مرکوز ہے اور پاکستان اس نئی ترتیب میں ایک فطری اور اہم شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ کوئی خیالی یا امید افزا بیانیہ نہیں ہے بلکہ اعداد و شمار سے ثابت ہوتی ہوئی حقیقت ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر کے مطابق 2025ء میں پاکستان کے ساتھ امریکہ کی اشیاء اور خدمات کی مجموعی تجارت کا حجم تقریباً 11.5 ارب ڈالر تک پہنچ گیا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 14 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ اس میں سے اشیاء کی تجارت 8.5 ارب ڈالر اور خدمات کی تجارت تقریباً 2.9 ارب ڈالر رہی۔ امریکہ سے پاکستان کو برآمدات کا حجم 3.1 ارب ڈالر تھا جبکہ پاکستان سے امریکہ کو برآمدات 5.4 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہ اعداد و شمار محض تجارتی کھاتوں کی تفصیل نہیں ہے بلکہ یہ اس بات کی نشاندہی بھی کرتے ہیں کہ دو طرفہ اقتصادی رشتہ مستحکم بنیادوں پر آگے بڑھ رہا ہے اور اس میں دونوں طرف سے حقیقی دلچسپی اور فائدہ موجود ہے۔ اس تعلق کی اہمیت کو سمجھنے کیلئے پاکستان کے حجم اور جغرافیائی محل وقوع کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ 255.2 ملین کی آبادی اور 407.3 ارب ڈالر کی معیشت کے ساتھ پاکستان امریکی اشیاء، خدمات اور سرمایہ کاری کیلئے ایک وسیع منڈی فراہم کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر جنوبی ایشیا کو وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور بحر ہند کے وسیع خطے سے جوڑنے والا پاکستان کا بے مثل محل وقوع اسے علاقائی تجارتی اور تزویراتی روابط میں ایک منفرد حیثیت دیتا ہے۔ کوئی بھی ملک جو خطے میں پائیدار اقتصادی یا سلامتی کے اہداف رکھتا ہو وہ پاکستان کو اپنی ترجیحات سے باہر نہیں رکھ سکتا۔

ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل معیشت اس شراکت داری کا ایک ابھرتا ہوا اور نہایت اہم پہلو ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق مالی سال 2025 میں آئی سی ٹی خدمات کی برآمدات میں 18.3 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 3.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہ اضافہ ہندسوں کے کھیل سے کہیں بڑھ کر اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کا نوجوان، ہنرمند اور تیزی سے بڑھتا ہوا آئی ٹی شعبہ عالمی معیار کی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی صلاحیت مستقبل میں امریکہ کے ساتھ سافٹ ویئر، ڈیجیٹل خدمات اور بزنس ٹو بزنس سرمایہ کاری کے مزید مواقع پیدا کر سکتی ہے۔

اسی طرح معدنی وسائل کا شعبہ ایک ایسا میدان ہے جس کی اہمیت آنے والے برسوں میں مزید بڑھ جائے گی۔ پاکستان کے پاس تانبے، سونے، لوہے، کوئلے، کرومائیٹ اور سیسہ زنک جیسے وسائل کا ایک وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ اسٹیٹ بینک کے تخمینوں کے مطابق پاکستان میں تانبے کے تقریباً 6.1 ارب ٹن، لوہے کے 1.427 ارب ٹن، کوئلے کے 186 ارب ٹن اور سیسہ زنک کے 2.372 ارب ٹن ذخائر موجود ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب امریکہ عالمی سطح پر متنوع اور محفوظ معدنی سپلائی چینز پر زیادہ توجہ دے رہا ہے اور فروری 2026ء میں یو ایس ٹی آر نے معدنیات کی تجارت پر ایک کثیر الفریقی معاہدے پر کام کا آغاز بھی کیا ہے تو ایسے میں پاکستان کے یہ وسائل تلاش، پروسیسنگ، ٹیکنالوجی شراکت داری اور غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے ایک نادر موقع فراہم کرتے ہیں۔

سلامتی کے شعبے میں تعاون اس تعلق کا ایک ایسا پہلو ہے جس کی قیمت پاکستان نے بھاری انسانی اور معاشی نقصان کی صورت میں ادا کی ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اگست 2026ء تک دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار سے زائد پاکستانی شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ معاشی نقصانات 150 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے۔ یہ قربانیاں کسی رعایت یا احسان کے طور پر نہیں بلکہ ایک ایسے کردار کے طور پر دیکھی جانی چاہئیں جو پاکستان نے عالمی امن کیلئے ادا کیا۔ اسی دوران پاکستان نے عملی سطح پر بھی امریکہ کیلئے اہم سلامتی خدشات پر تعاون کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مارچ 2025ء میں پاکستان نے 2021ء کے ایبی گیٹ حملے سے منسلک داعش خراسان کے کارندے محمد شریف اللہ کو گرفتار کر کے امریکی حکام کے حوالے کیا جو دو طرفہ سلامتی تعاون کی ایک واضح مثال ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اگست 2026ء میں امریکہ پاکستان انسداد دہشت گردی مذاکرات میں سرحدی سلامتی، دہشت گرد سہولت کار نیٹ ورکس اور داعش خراسان، القاعدہ، ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے خلاف تعاون پر بات چیت ہوئی۔

سفارتی سطح پر بھی 2026ء کے دوران تعلقات میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ فروری میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان دو طرفہ تجارت، معاشی سرگرمیوں اور انسداد دہشت گردی تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر اتفاق ہوا۔ مئی میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور مارکو روبیو کے درمیان ملاقات میں معاشی، تجارتی، ثقافتی اور سلامتی تعاون کو مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا جبکہ روبیو نے علاقائی امن کیلئے پاکستان کی سفارتی اور ثالثی کاوشوں کو بھی سراہا۔ یہ ملاقاتیں رسمی نہیں تھیں بلکہ اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ دونوں ممالک اپنے تعلقات کو کسی ایک مسئلے کے گرد نہیں بلکہ ایک وسیع اور کثیر الجہتی فریم ورک میں دیکھ رہے ہیں۔

اقتصادی تعاون کا دائرہ محض تجارتی اعداد و شمار تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے پاکستان کی مجموعی اقتصادی مضبوطی کو بھی سہارا مل سکتا ہے۔ امریکی نجی شعبے کی زیادہ شرکت، سرمایہ کاری اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی پاکستان کے جاری معاشی اصلاحاتی عمل کو مزید تقویت دے سکتی ہے جبکہ اس سے امریکی کمپنیوں کیلئے بھی ٹیکنالوجی، توانائی، مصنوعات سازی، معدنیات اور خدمات کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یعنی یہ رشتہ یکطرفہ فائدے کا نہیں ہے بلکہ دو طرفہ افادیت کا حامل ہے۔

اس تعلق کا ایک اور پہلو وہ ہے جو اعداد و شمار کے بجائے عوام کے درمیان رابطوں میں پوشیدہ ہے۔ تعلیم، پیشہ ورانہ تبادلے، ٹیکنالوجی کی شراکت داری اور کاروباری روابط دو معاشروں کے درمیان دیرپا اور مستحکم تعلق کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ یہ انسانی رابطے تجارت، سرمایہ کاری، سائنس اور توانائی کے شعبوں میں جاری تعاون کو مزید مستحکم بناتے ہیں اور کسی بھی دیرپا سفارتی رشتے کی اصل روح یہی عوامی سطح کے تعلقات ہوتے ہیں۔

امن کے فروغ کیلئے نوجوان آگے آئیں

اسد اللہ غالب

کسی بھی ملک کا پائیدار امن، معاشی استحکام، فکری خوشحالی اور روشن مستقبل اس کی نوجوان نسل اور ایک متحرک، باشعور سول سوسائٹی کے فعال کردار سے وابستہ ہوتا ہے، کیونکہ یہی وہ طبقات ہیں جو معاشرے کے فکری رخ کا تعین کرتے ہیں۔

پاکستان دنیا کے ان چند خوش قسمت ممالک میں شامل ہے جس کی کل آبادی کا ساٹھ فیصد سے زائد حصہ پچیس سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو کہ ایک بہت بڑا، ناقابلِ تسخیر انسانی سرمایہ اور ملکی معاشی، سیاسی و سماجی تبدیلی کا سب سے طاقتور اور متحرک انجن ہے۔ تاہم، جہاں یہ نوجوان طبقہ ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہے، وہاں یہی نوجوان طبقہ انتہا پسند تنظیموں، دہشت گرد نیٹ ورکس اور ملک دشمن عناصر کا سب سے پہلا اور آسان ٹارگٹ بھی ہوتا ہے، جوان کی معصوم توانائیوں، جذباتی پن اور کچے ذہنوں کو گمراہ کن، پرتشدد اور ریاست مخالف نظریات کی طرف موڑنے کی مسلسل کوششیں کرتے ہیں۔ اس انتہائی حساس تناظر میں، معاشرے میں پائیدار امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور انتہا پسندی کے نظریاتی و فکری تدارک کے لیے سول سوسائٹی کی تنظیموں اور نوجوانوں کا کردار ایک کلیدی اور بنیادی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ جب تک ملک کے نوجوانوں کو تخلیقی، تعمیری، سائنسی اور مثبت سرگرمیوں میں فعال طور پر مصروف نہیں کیا جائے گا، تب تک انتہا پسندی، دہشت گردی اور عدم برداشت کے خلاف لڑی جانے والی اس طویل جنگ کو پائیدار بنیادوں پر اور مستقل طور پر نہیں جیتا جا سکتا، کیونکہ افکار کو صرف افکار سے ہی بدلا جا سکتا ہے۔

نوجوانوں کو معاشی طور پر با اختیار بنانے، انہیں جدید دنیا کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے اور انتہا پسندی کے اندھیروں سے نکال کر قومی ترقی کے روشن دھارے میں لانے کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کی حکومت نے متعدد انقلابی، تاریخی اور اربوں روپے کے تعلیمی و معاشی پروگرام شروع کیے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے قومی و معاشی وژن کے مطابق نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی لیپ ٹاپ سکیم، کاروبار شروع کرنے کے لیے بلاسود اور آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی (وزیراعظم یوتھ بزنس لونز)، جدید ترین ہنرمندی کے بین الاقوامی کورسز (وزیراعظم یوتھ سکل ڈیویلپمنٹ پروگرام) اور ملک بھر میں کھیلوں کی صحت مند سرگرمیوں اور ٹیلنٹ ہنٹ پروگراموں کو بڑے پیمانے پر فروغ دیا ہے تاکہ نوجوانوں کی توانائیاں مثبت، تعمیری اور معاشی سمت میں مرکوز رہیں۔ وزیراعظم کا ہمیشہ سے یہ پختہ نظریاتی ماننا رہا ہے کہ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، جدید ڈیجیٹل روزگار، آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مہارتیں اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کر کے ہی ہم انہیں انتہا پسندوں کے زہریلے بیانیوں، تخریبی سرگرمیوں اور جرائم کے چنگل سے مستقل طور پر بچا سکتے ہیں۔ ان کی حکومت سول سوسائٹی کی ممتاز تنظیموں، تھنک ٹینکس اور جامعات کے ساتھ مل کر ایسے سیمینارز، مباحثوں اور ورکشاپس کا ملکی سطح پر انعقاد کر رہی ہے جہاں نوجوانوں کو کھلے مکالمے، تنقیدی سوچ، امن پسندی، اور آئینِ پاکستان کی اہمیت سے روشناس کروایا جا رہا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد، پرامن اور مفید رکن بن سکیں اور ملک کی قیادت سنبھال سکیں۔ عسکری محاذ پر اور نوجوانوں کی فکری و نظریاتی تربیت کے حوالے سے، چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے نوجوانوں کی فکری سمت درست کرنے اور انتہا پسندی کے خلاف ان کی مضبوط صف بندی پر خصوصی، غیر معمولی اور انقلابی توجہ دی ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ملکی تاریخ میں پہلی بار ایک منفرد روایت قائم کرتے ہوئے ملک بھر کی پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے ہزاروں طلبہ، طالبات اور نوجوان اسکالرز سے جی ایچ کیو اور دیگر فورمز پر براہِ راست گھنٹوں ملاقاتیں کی ہیں اور ان کے تیکھے سوالات کے انتہائی تفصیلی، مدلل اور محبت بھرے جوابات دے کر مکالمہ قائم کیا ہے۔ اپنے ان تاریخی خطابات میں انہوں نے ہمیشہ اس بات پر گہرا زور دیا ہے کہ نوجوان پاکستان کا سب سے قیمتی اور اصل اثاثہ ہیں اور ملک کے مستقبل کی باگ ڈور اور اس کی ترقی کا دارومدار انہی کے مضبوط کندھوں پر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو گہرے دلائل کے ساتھ باور کروایا کہ وہ ملک میں مایوسی، ناامیدی اور سنسنی پھیلانے والے سیاسی و غیر ملکی عناصر اور سوشل میڈیا پر موجود پاکستان مخالف پروپیگنڈا نیٹ ورکس سے پوری طرح ہوشیار اور دور رہیں جو انہیں اپنی ہی ریاست اور اداروں کے خلاف اکسانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی خصوصی زیر سرپرستی پاک فوج نے بلوچستان، خیبر پختونخوا کے ضم شدہ قبائلی اضلاع اور دیگر پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کے لیے جدید ترین تعلیمی ادارے، کیڈٹ کالجز، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز اور کیریئر کونسلنگ کے مراکز قائم کیے ہیں تاکہ انتہا پسندی کی بنیادی وجوہات، یعنی جہالت اور بے روزگاری کا جڑ سے خاتمہ کیا جا سکے۔ اس فکری و سماجی جدوجہد میں سول سوسائٹی کی تنظیمیں، انسانی حقوق کے گروپ، این جی اوز، میڈیا ہاؤسز اور ادبی انجمنیں بھی ہراول دستے اور ایک پل کا کردار ادا کر رہی ہیں جو ریاست اور عوام کو آپس میں جوڑتا ہے۔ ان تنظیموں کا اصل کام نچلی سطح پر، گلی محلوں اور دیہاتوں میں جا کر لوگوں کے رویوں میں مثبت تبدیلی لانا، پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق دلانا، اور معاشرے میں امن، رواداری اور بھائی چارے کے لیے سازگار اور پرامن ماحول پیدا کرنا ہے۔ سول سوسائٹی جب نوجوانوں کے جوش اور وژن کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے، تو اس کے نتائج بہت جلد، دور رس اور پائیدار شکل میں معاشرے کے سامنے نمودار ہوتے ہیں۔ نوجوان اپنی سماجی مہمات، اسٹریٹ تھیٹر، ڈیجیٹل آرٹ، شاعری، تحریروں اور نچلی سطح پر کی جانے والی کمیونٹی سروس کے ذریعے امن، محبت اور یکجہتی کا پیغام گھر گھر پہنچانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ آج کے اس سمارٹ دور میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا مثبت، تخلیقی اور تعمیری استعمال کرتے ہوئے ہمارے نوجوان انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط، موثر اور ناقابلِ تسخیر کاؤنٹر نیریٹو (متبادل بیانیہ) تشکیل دے رہے ہیں، جو دشمن کے ہر زہریلے اور جھوٹے پروپیگنڈے کو سیکنڈوں میں بے اثر کرنے کی بھرپور اور سچی صلاحیت رکھتا ہے۔ امن کا مستقل فروغ اور انتہا پسندی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ صرف اور صرف بندوق کی گولی، طاقت کے استعمال یا سیکیورٹی آپریشنز کے زور پر ممکن نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے افکار، نظریات، بیانیوں اور دلائل کی سطح پر بھی جنگ جیتنا لازمی ہے

☆☆☆☆

چین، مغرب اور ہز ایکسی لینسی سن یان

محمد دلاور چوہدری

چین محض ایک ملک نہیں ہزاروں برسوں سے چلی آنے والی تہذیب بھی ہے، چین میں جہاں ناچتے گاتے، بیڈمنٹن کھیلتے اور ''اچھے بچوں'' کی طرح کام کرتے روبوٹ ملتے ہیں وہاں لاوزے اور کنفیوشس کی تعلیمات بھی جابجا دکھائی دیتی ہیں۔

ہنری کسنجر نے اپنی کتاب "On china" میں لکھا تھا کہ ''چینی نظام کی طاقت اسکی تاریخ، اتحاد کے تصور اور کارکردگی میں پنہاں ہے جبکہ مینڈیٹ عوام کیلئے کچھ کر دکھانا اور کارکردگی ہے، ایسا نظام جسے اسکی تاریخ اور اندرونی حالات کے تناظر میں سمجھنے کی اشد ضرورت ہے''

کسنجر نے یہ کتاب 15 برس قبل لکھی تھی اس وقت مغرب ابھی فوکویاما کے "End of history" کے سحر سے مکمل طور پر باہر نہیں آیا تھا اور چینی نظام کے بارے میں ''بے پر کی اُڑائی جانا'' معمول بن کر رہ گیا تھا۔ وقت کے ساتھ مغرب میں لبرل جمہوریت کے ''غالب کی طرح اُڑتے پرزوں'' نے مغربی لوگوں خصوصاً نوجوانوں میں ''سیاسی خالی پن'' کے احساس کو نمایاں کر دیا ہے اور اس کا اثر ہے کہ مختلف حالیہ سروے رپوٹوں نے ثابت کر دیا ہے کہ مغرب میں چینی نظام کی طرف رغبت اور دلچسپی بڑھ رہی ہے پھر خود فوکویاما کے تیس بتیس سال بعد "Liberalism and it discntents" کی شکل میں لکھے جانے والے ''اعتراف گناہ'' نے اس رغبت کو مزید چار چاند لگا دیئے ہیں۔

''رُوؤں دل کو کہ پیٹوں جگر کو میں'' کے مصداق اب تو ایک فوکویاما ہی نہیں مغرب بھر میں ڈیوڈ لے ولیم' آئیسی موگلو' تھامس پکیٹے اور برنی سینڈر جیسے دانشور اور ماہرین اقتصادیات کی بھرمار ہو گئی ہے جو لبرل جمہوریت کی ''ہنڈیا کو بیچ سیاسی چوراہے'' پھوڑ رہے ہیں۔

ایسے وقت میں جب یورپ اور امریکہ میں امیر کے مزید امیر ہونے اور غریب کے غریب تر ہو جانے کا احساس نمایاں طور پر ''آوارہ ستاروں'' کی طرح ''گردش'' میں ہے' چین کی طرف سے اپنے لوگوں کو' انتہائی غربت سے نکال لینے کا دعویٰ بھی توجہ مرکوز کرتا چلا جا رہا ہے اور یہ کہا جانا کہ ''جس طرح اب دیوار چین کے اُس پار بھی امن ہے اسی طرح معاشرے میں ''دیوار غربت'' سے نیچے بھی کوئی نہیں رہتا' مغربی نوجوانوں کیلئے یہ سب اپنے نظام کے حوالے سے بے یقینی کا باعث بن رہا ہے امریکہ' اٹلی' فرانس اور اب جرمنی میں ہونے والی ''سیاسی ہلچل اس بات کی مکمل گواہی دے رہی ہے اور یہ ''سیاسی آگ'' پورے مغرب میں پھیلتی دکھائی دے رہی ہے۔ یوں محسوس ہو رہا ہے کہ ''دولت کی دلدلی حویلی'' پر بنا مغربی ورلڈ آرڈر مکمل طور پر ہچکولے کھا رہا ہے۔

ایک طرف لوگ ''روپے کی طاقت'' سے نالاں دکھائی دیتے ہیں تو دوسری طرف چین سے یہ بھی ''پیغام'' اُبھر رہا ہے کہ ''دنیا نے ''جغرافیائی اور معاشی نو آبادیات'' کے ستم بہت جھیل لئے، وقت آ گیا ہے کہ اندھی فوجی طاقت کی بجائے تجارتی پارٹنر شپ کو آگے بڑھایا جائے تا کہ ''دنیا سب کیلئے'' کے نعرے کو عملی شکل دی جا سکے۔ ایک ایسی دنیا جس میں ایسا بالکل نہ ہو کہ ''کمائے کوئی کھائے کوئی،'' دولت چند ہاتھوں میں مرتکز ہو رہ جائے اور اربوں لوگ ''محنت کے سمندر'' میں ڈوب کر بھی پیاسے نکلیں۔

اپنی دُھن میں مگن چین کو' دیکھ کر بے اختیار نیلسن منڈیلا کے الفاظ بھی یاد آ جاتے ہیں جنہوں نے ایک بار کہا تھا کہ ''مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں نہ ہی وضاحت دینے کی ضرورت ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کیا ہوں' میں بدلہ نہیں لیتا بس آگے بڑھتا رہتا ہوں''

ابھی ''چین یاترا'' کی حسین اور ناقابل فراموش یادوں میں ہی کم تھے کہ ''مسٹر وانگ'' کی طرف سے پیغام ملا کہ قونصل جنرل لاہور ہز ایلیسی لینسی مسٹر سن یان کی طرف کھانے کی دعوت ہے (اس دوران ''مس لی'' کی طرف سے میسیج آیا کہ چین کے قومی دن کی تقریب میں بھی مدعو کیا گیا ہے جس نے مسٹر وانگ کے پیغام کی خوشی کو دو آتشہ کر دیا)۔

ہز ایلیسی لینسی مسٹر سن یان سے ملاقات ہوئی تو ذہن کے کسی گوشے میں پنپنے والا یہ تاثر فوراً ہی ''کافور'' ہو گیا کہ ممکن ہے وہ کوئی ضرورت سے زیادہ سنجیدہ انسان ہوں۔ انتہائی شفیق' ہنس مکھ اور ذہین شخصیت ہمارے سامنے تھی۔

جب انہیں بتایا کہ ہمارے ہاں یہ ''مقولہ'' مشہور ہے کہ ''جس نے لاہور نہیں دیکھا وہ پیدا ہی نہیں ہوا'' وہ بڑی اپنائیت سے مسکرائے اور کہا ''میں تو گزشتہ چھ ماہ سے لاہور میں ہوں اور اس دوران ''دفتری'' مصروفیات سے وقت نکال کر بادشاہی مسجد اور شالامار باغ بھی جا چکا ہوں''

محفل میں مسٹر وانگ اور مس لی کے' پاکستان' چین دوستی زندہ باد' کے جذبے سے منور چہرے بھی موجود تھے جو لاہور میں بھی ویسی ہی پرجوش مہمان نوازی کے جلوے دکھا رہے تھے جو ہم چین میں دیکھ چکے تھے۔ مسٹر وانگ سے ہماری ''وٹس ایپ دوستی'' دو ماہ پرانی تھی۔ ''مس لی'' سے البتہ پہلی بار ''دعا سلام'' ہو رہی تھی۔ چین کے ''سحر انگیز'' دہی کا ذکر آیا تو مس لی نے پوچھا کہ ''لسی کیسے تیار ہوتی ہے''؟ انہیں بتایا کہ ''لسی دہی کی بہن ہے' یعنی جب دہی میں پانی یا دودھ ملا دیا جائے اور تھوڑا سا ''رگڑا'' دیدیا جائے تو لسی تیار ہو جاتی ہے اس پر انہوں نے بتایا کہ بادشاہی مسجد کے باہر لسی پی تھی اور بہت ذائقہ دار تھی۔

ہز ایلیسی لینسی مسٹر سن یان کی باتوں سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ پاکستان' چین دوستی کو مزید مضبوط کرنے کا عزم لیکر آئے ہیں انہوں نے کہا کہ ''پاکستان اور چین کے باشندوں کو ایک دوسرے کا کلچر مزید اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے تا کہ بہت سی مشترکہ چیزوں کو بڑھا وادیکر مزید قریب آ سکیں''۔

انہوں نے اس بات کا بھی خصوصیت سے ذکر کیا کہ چین کے لوگ پاکستانیوں کیلئے بہت زیادہ محبت کا جذبہ رکھتے ہیں اسی طرح جس طرح وہ پاکستان میں چین کیلئے دیکھ رہے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں کو ایک دوسرے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جائیں۔

وی سی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ڈاکٹر عمر چودھری نے، جو پاکستان چین تعلیمی تبادلوں کے انتہائی مؤثر ''سفیر'' ہیں، اس موقع پر ''تعلیمی تبادلوں'' کی تجاویز کو دہرایا اور بہت اچھی تجویز دی کہ ان تعلیمی شعبوں میں طلبہ کو ایک دوسرے کے ملکوں میں بھیجنا چاہیئے جن میں دونوں ایک دوسرے کی مؤثر مدد کر سکتے ہیں۔

میں نے بھی عرض کیا کہ ''چونکہ صحافی خبر یا معلومات کے ابلاغ کا پیشہ ورانہ ذریعہ ہوتے ہیں اس لئے دونوں ملکوں کو مزید قریب لانے کیلئے صحافتی وفود کے درمیان زیادہ سے زیادہ ملاقاتوں کا بندوبست ہونا چاہیئے

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی حیات طیبہ

تحریر: عبدالفتاح عباسی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ اور ان کے اصحاب واہل بیت و اولیاء کاملین کی محبت کو ذکر خیر کثیر قرار دیا ہے۔ حضرت غوث اعظم، محبوب سبحانی

قطب ربانی، سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا نسب مبارک حضرت سیدنا مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ والد کی طرف سے ان کا تعلق حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ہے اور والدہ کی طرف سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے ہے۔ آپ کے والد کا نام مبارک حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ اور والدہ کا نام مبارک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے۔ سیدنا غوث اعظم پیران پیر دستگیر کی کرامات اور قادریہ سلسلہ سے تعلق رکھنے والے ہر جگہ ملے گے،

دنیا بھر کے مسلمانوں کے بے مثال شاندار پیشوا ہیں۔ امیر دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس "عطار" قادری نے اپنے آبائی گاؤں کا واقعہ سنایا۔ جہان ایک شخص رہتا تھا جو غوث اعظم کا بہت بڑا مداح تھا۔ گیارہویں شریف بڑے جوش وخروش سے مناتا تھا۔ ان کی ایک خاص بات یہ تھی کہ وہ سید سادات کی بے پناہ عزت کرتے تھے۔ اسے سید زادوں کے چھوٹے بچوں پر اتنی شفقت تھی کہ وہ انہیں لے جاتے اور انہیں مٹھائی یا کوئی اور چیز پیش کرتے۔ ان کا انتقال ہو گیا۔ میت پر کفن بچھا ہوا تھا۔ سوگوار جمع ہو چکے تھے کہ اچانک دیوانہ کفن اتارتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔ لوگ گھبرا کر بھاگنے لگے۔ وہ چلایا، "ڈرو نہیں، سنو!" جب لوگ قریب آئے تو انہوں نے کہا کہ سچی بات یہ ہے کہ اب میرے گیارہویں پیر دستگیر، روشن ضمیر، قطب ربانی، محبوب سبحانی، غوث صمدانی، قندیل نورانی، پیران پیر، میر میراں سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمت اللہ علیہ، مجھے تسلی دینے آئے کہ میرا مرید بغیر توبہ کے کیسے انتقال کرے گا، انہوں نے مالک حقیقی سے عرض کیا کہ اے اللہ! اس میرے مرید کی توبہ قبول فرمائیں "اور اس طرح میری روح میری طرف لوٹ آئی تا کہ میں توبہ کر سکوں، یہ کہہ کر غوث پاک کے عقیدت مند نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر لی اور قرآن پاک کی تلاوت شروع کر دی، اچانک اس کا چہرہ ایک طرف ہو گیا اور وہ انتقال کر گیا۔ حضور غوث پاک کا فرمان ہے کہ میرا مرید بغیر توبہ کے نہیں مرے گا" ہمارے غوث ایک مادر ذات ولی اللہ تھے، جب وہ ماں کے پیٹ میں تھے تو چھینک آنے پر الحمدللہ کہتی تھی، اور غوث پاک جواب میں کہتے تھے یارحمک اللہ، وہ پیر کے دن یکم رمضان کے دن دنیا میں تشریف فرما ہوئے۔ چاروں طرف سے آواز آئی کہ جس دن غوث پاک کی ولادت ہوئی اس دن سب کے سب لڑکے پیدا ہوئے اور سب کے سب اللہ کے اولیاء بن گئے اور صبح سے نماز مغرب تک کچھ پیتا تھا جب سورج غروب ہوا تو اس نے اپنی والدہ کا دودھ پیا۔ بسم اللہ پڑھنے کے لیے ایک بزرگ کے پاس بیٹھایا گیا تو انہوں نے سورہ فاتحہ اور سورۃ العالم تک پڑھی کہ ''مجھے اتنا یاد ہے کہ جب میں نے پڑھا تو وہ بہت زیادہ پڑھتی تھیں۔ اللہ کے اولیاء کی کرامات کے معاملے میں لوگ شیطانی وسوسوں میں پڑ جاتے ہیں اور اللہ کے اولیاء کے کرامات کو اپنی عقل سے بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس طرح گمراہ ہو جاتے ہیں یاد رہے کہ کرامات اسے کہا جاتا ہے جو بظاہر ناممکن ہوتی ہے، لیکن اللہ کے رحمت، فضل سے ایسی باتوں کو اللہ کے اولیاء کاملین کر کے دکھاتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتا ہے، اپنے اعمال کی بنیاد محبت پر رکھو، موجودہ دور کے سب سے بڑے سائنسدان آئن سٹائن نے کہا ہے کہ ''میں نے ریڈیو اور ٹیلی سکوپ کے ذریعے ایک ایسی کہکشاں دیکھی ہے جو زمین سے بیس کروڑ نوے سال کی دوری پر ہے، یعنی روشنی جو ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کا سفر کرتی ہے بیس کروڑ سالوں میں وہاں پہنچ جائے گی، لیکن کائنات کا اتنا ہی فاصلہ ہے۔ اگر میری عمر دس لاکھ یعنی دس لاکھ سال ہو جائے تب بھی دریافت نہیں کیا جا سکتا۔'' سائنسدانوں کے برعکس اللہ کے پسندیدہ بندے حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بصیرت کی عظمت دیکھیں،'' فرمایا: ''تمام شہر میری نظر میں ایسے ہیں جیسے میرے ہاتھ میں چاول کے دانے''۔ یاد رہے کہ گیارہویں اور بارہویں شریف جنہوں نے بھی بڑی عقیدت سے کی ہے ان کے رزق میں بہت بڑی برکت ہوئی ہے۔ اور پوری دنیا میں بادشاہ پیر سیدنا غوث پاک دستگیر کا قادریہ سلسلہ جو کہ سیدنا مولی علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ سے جاری و ساری ہے، نہ صرف قادری سلسلہ بلکہ چشتی، سہروردی اور نقشبندی کے تمام نسبوں میں بھی فیض ہے۔ اور قادری سلسلہ نسب پوری دنیا کے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سکون اور قرب کا ذریعہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر دعوت اسلامی کے بانی و امیر حضرت علامہ مولانا محمد الیاس "عطار" قادری اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چل کر قادری

سلسلہ میں فیضیاب ہو رہے ہیں، یاد رہے کہ سیدنا غوث اعظم پیر دستگیر کا گیارہویں شریف نہ صرف مسلمان بلکہ ہندوستان سمیت دنیا بھر کے ہندو اور مسلمان مناتے ہیں۔ اس عظیم ہستی کی گیارہویں دن نہایت عقیدت کے ساتھ منا کر پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، مولی علی مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجھہ الکریم، حسنین کریمین، شہزادہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت عقیدت باعث نجات کا ذریعہ ہے، اس طرح اللہ کی مشیت سے اولیاء اللہ کاملین سے محبت کے وسیلے مسلمان دنیا و آخرت میں کامیابیاں حاصل کرتے رہتے ہیں۔

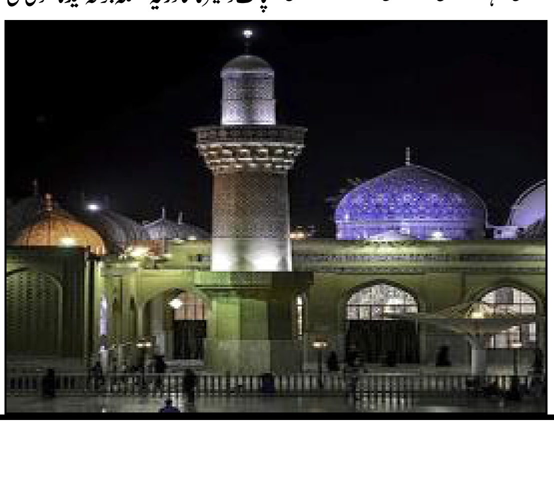

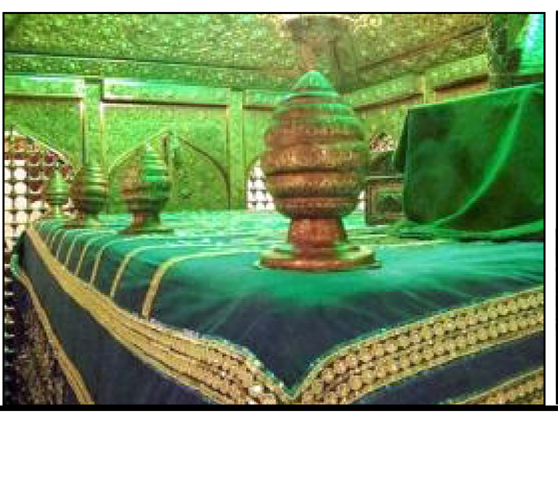

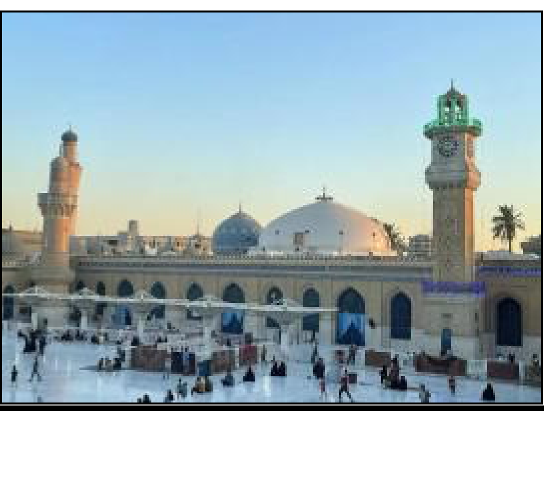

بلوچستان

بدھ 23 ستمبر 2026ء

بقیہ 1

گردانہ حملوں اور امن و امان سے متعلق ناخوشگوار واقعات کے بارے میں مختلف سوشل میڈیا صفحات پر جھوٹی، من گھڑت اور سنسنی خیز خبریں بلا روک ٹوک صوبے اور ملک بھر میں پھیلائی جارہی ہیں، جو عوام میں خوف وہراس اور مایوسی کا باعث بن رہی ہیں۔ جس سے عیاں ہوتا ہے کہ متعلقہ ذمہ دار ادارے اس قسم کی مہم جوئی کی باقاعدہ نگرانی، روک تھام اور سنسر کرنے کیلئے مطلوبہ اقدامات نہیں کررہے، جس سے متعلقہ ذمہ دار اداروں کی کارکردگی اور امور کا طریقہ کار پر سوالیہ نشان لگ چکا ہے۔ لہٰذا اس حوالے سے تحقیقاتی کمیشن نے ڈائریکٹر، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA)، سرکل آفس کوئٹہ کو ہدایت جاری کی کہ اگلی تاریخ پر ذاتی حیثیت میں پیش ہوں اور اس سلسلے میں اب تک اٹھائے گئے ضروری اقدامات پر مبنی تحریری رپورٹ بھی ہمراہ لائیں۔ علاوہ ازیں، شہداء کیلئے معاوضے کے پیکیج کی ادائیگی کے حوالے سے تحقیقاتی کمیشن کے استفسار پر، شہداء کے لواحقین کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے کمیشن کو آگاہ کیا کہ کارروائی کی گزشتہ تاریخ پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ شہداء کے لواحقین کے نمائندوں اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) بلوچستان کے درمیان ملاقات کا انتظام کریں، لیکن اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔ اس موقع پر، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل (لیگل)، سی پی او، کوئٹہ نے کمیشن کو بتایا کہ شہداء کے قانونی ورثاء کے حق میں جانشینی سرٹیفکیٹ (Succession Certificates) کے حصول کے عمل میں کچھ نقائص/کمیوں کے باعث ادائیگی کا عمل مکمل نہیں ہوسکا؛ انہوں نے تجویز دی کہ شہداء کے قانونی ورثاء معاملے پر مزید کارروائی کیلئے پولیس ڈیپارٹمنٹ کو یہ سرٹیفکیٹ فراہم کریں۔ جس پر تحقیقاتی کمیشن نے اے آئی جی پی (لیگل)، سی پی او کوئٹہ کو ہدایت جاری کی کہ وہ شہداء کے سوگوار خاندانوں کو درپیش رکاوٹوں اور مشکلات کے حوالے سے ایک خصوصی دربار کے انعقاد کا انتظام کریں۔ اور کمیشن کے رجسٹرار/سیکرٹری کو بھی حکم دیا کہ اس سلسلے میں شہداء کے قانونی ورثاء کے نمائندوں، اے آئی جی پی (لیگل)، سی پی او کوئٹہ اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (داخلہ) بلوچستان کے مابین تعاون کیلئے رابطہ کاری کریں، تاکہ معاوضے کے پیکیج کی ادائیگی کے معاملے پر مثبت پیش رفت ہوسکے۔ 19 ستمبر 2026 کے ایک حکم نامہ کی تعمیل میں، انچارج افسر ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے دینی تعلیم، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، ریجنل آفس کوئٹہ کمیشن کی معاونت کیلئے پیش ہوئے اور مدارس کی رجسٹریشن سے متعلق جامع رپورٹ جمع کرانے کیلئے مہلت طلب کی۔ جس پر تحقیقاتی کمیشن نے انہیں جامع رپورٹ جمع کرانے کیلئے ایک ہفتہ کی مہلت دے دی۔

بقیہ 2

ہے، سیاستدانوں کو اپنے رویوں میں نرمی لانا ہوگی، اختلاف عزت کے ساتھ کرنا ہوگا۔ منگل کو یہاں پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہاٹ سے خیبر پختونخوا کے دورے کا آغاز کیا، خیبر پختونخوا غیور عوام کی دھرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوہاٹ واقعہ کے زخمیوں اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات ہوئی، ان کے حوصلے بلند دیکھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ شہید پولیس کانسٹیبل فہیم اللہ کے والد نے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر کا اظہار کیا، پشاور پریس کلب کی دنیا میں منفرد حیثیت ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پشاور کے صحافیوں نے دہشت گردی کی جنگ میں بڑی قربانیاں دی ہیں، فرائض کی ادائیگی کے دوران شہید ہونے والے میڈیا ورکرز اور صحافیوں کا ڈیٹا بیس تیار کیا جائے، شہید اور دوران سروس وفات پانے والے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے لئے لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ شہداء کے لواحقین پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پشاور کلب کی قومی بیانیہ کے حوالے سے متوازن پالیسی ہے، ہیلتھ انشورنس کا بھی پشاور کے صحافیوں کے لئے اجراء ضروری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 9 مئی کو ریڈیو پاکستان پشاور کی نذر آتش کی جانے والی عمارت وزیراعظم کی ہدایت پر مکمل طور پر فعال کر دی گئی ہے، ریڈیو پاکستان کے دروازے صحافیوں کے لئے کھلے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پشاور کے صحافی ریڈیو پاکستان کے اسٹوڈیوز کے ذریعے پوڈ کاسٹ اور وی لاگ ریکارڈ کر سکتے ہیں، پوڈ کاسٹ اسٹوڈیوز سمیت دیگر اسٹوڈیوز یہاں کے صحافیوں کے لئے دستیاب ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ جان مرحوم نے ریڈیو پاکستان پشاور سے پاکستان بننے کا اعلان پشتو زبان میں کیا تھا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ریڈیو پاکستان کا معلومات کی فراہمی میں اہم کردار ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ صحافیوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تعمیر وترقی پر توجہ کی ضرورت ہے، خیبر پختونخوا میں ساڑھے 12 سال سے ایک حکومت موجود ہے لیکن یہاں ترقی کا فقدان ہے، اس پر توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کا جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم صاحب سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، امیر جماعت اسلامی نے لانگ مارچ کو موخر پر مشاورت کرنے کا کہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پورے پاکستان میں موٹر سائیکل، چنگ چی اور رکشوں کو رعایتی نرخوں پر پٹرول فراہم کیا جارہا ہے، پورے پاکستان میں اربوں روپے کا ریلیف دیا جارہا ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کے پاس نہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے، نہ اس پر عمل درآمد کرنے کا اختیار ہے، یہ نہیں معلوم کہ فیصلہ سازی کا اختیار کس کے پاس ہے، خیبر پختونخوا میں سرکاری وسائل عوام کے لئے ہیں، احتجاجوں کے لئے نہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی آئی وہ جماعت ہے جو کبھی پرامن نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کی مد میں این ایف سی ایوارڈ میں ہر سال خیبر پختونخوا حکومت کو حصہ دیا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ این ایف سی کے آغاز کے بعد سے اب تک 16 سال ہوچکے ہیں، کوئی بتا سکتا ہے کہ اربوں روپے کی رقم امن وامان کیلئے کہاں خرچ کی گئی ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ ٹمبر، ٹوبیکو، مائنز اینڈ منرلز اور گولڈ مائننگ کے ٹھیکے کن لوگوں کو دیے گئے؟ کیا صوبائی حکومت ٹیکس کا پیسہ اکٹھا نہیں کرسکتی؟ انہوں نے کہا کہ مسئلہ وسائل کا نہیں نیت کا ہے، یہ لیڈی ریڈنگ ہسپتال کو اپ گریڈ کر سکتے ہیں۔ وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہسپتالوں میں سہولیات نہیں ہیں، جس دن ان کی نیت ٹھیک ہوگی، کام ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی ان کا مینڈیٹ نہیں، ان کا مینڈیٹ صرف قیدی کو رہا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس اپنی شاہ خرچیوں کے لئے فنڈز ہیں لیکن یہاں امن وامان، تعلیم اور صحت کے شعبوں کے لئے فنڈز نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے واضح احکامات ہیں کہ شہریوں کی آمدورفت میں کوئی خلل نہیں ڈالا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایک دھرنے سے تاجروں کو 120 ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے۔

بقیہ 3

کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ہم سے مارچ موخر کرنے کی درخواست کی، وزیراعظم نے ہمیں ملاقات کی دعوت دی، ان سے ملاقات ضرور کریں گے، وہ جب پاکستان آئیں گے تو ان سے بات کریں گے، حکومت سے تحریری یقین دہانی لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وطن واپس آکر عوام کو ریلیف دوں گا، جماعت اسلامی کے ساتھ مل کر عوام کو ریلیف دوں گا، طویل مشاورت کی، مشاورت کے بعد طے کیا ہے کہ احتجاج سے دستبردار نہیں ہوں گے، ہم لانگ مارچ سے بھی دستبردار نہیں ہوں گے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ صورت حال خراب ہے تو اس کی ذمے دار حکومت ہے، دھرنے جاری رہیں گے، وزیراعظم وطن آئیں تو ہم ان سے بات کریں گے، اگر وہ ریلیف دیں گے تو ٹھیک ورنہ ہم اکتوبر میں لانگ مارچ کریں گے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ عوام مہنگائی کی آگ میں جل رہے ہیں، ہماری شٹر ڈاؤن ہڑتال کی وجہ سے حکومت پر دباؤ پڑا، حکومت کو پیٹرول کی قیمتیں کم کرنے کیلئے مختلف تجاویز دیں، حکومت نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے پروگرام میں ہیں لیوی کم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مارچ سے پہلے وزرا سے ملاقاتوں کے 3 سے 4 دور ہوئے، حکومت کی جانب سے دیا گیا ریلیف ناکافی ہے، آپ پیٹرول پر لیوی ختم نہیں کرسکتے تو ہم اپنا احتجاج کیسے ختم کر سکتے ہیں؟ ہمارا ذاتی ایجنڈا نہیں، پیٹرول کی قیمت بڑھنے سے ہر چیز کی قیمت بڑھ رہی ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ کراچی میں لوگ بچوں سمیت خودکشی کر رہے ہیں، لوگوں سے 6 گنا لیوی وصول کی جارہی ہے، حکومت کہتی ہے کہ ہم پر آئی ایم ایف کا دباؤ ہے، وزیراعظم سے مذاکرات کریں

گے، ہم عوام کے ریلیف کی بات کررہے ہیں، کچھ بھی ہو ہم اپنی تحریک جاری رکھیں گے، دھرنے جاری رہیں گے، جماعت اسلامی جب کوئی فیصلہ کرتی ہے تو پورا کرتی ہے، ہمارا ملتان میں پڑاؤ رہے گا۔

بقیہ 4

دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک وقوم کے تحفظ کیلئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 5

چیراٹ میں ایڈوانسڈ کاؤنٹر ٹیررازم ٹریننگ سینٹر میں بھی آغاز ہوگیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 2 ہفتوں پر محیط ان مشقوں میں پاکستان آرمی کے دستے اور سعودی فوج اور رائل آرمی آف عمان کے دستے شریک ہیں۔ ترجمان کے مطابق مشقوں کا مقصد آپریشنل تجربات کا تبادلہ، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کی مشقوں اور طریقہ کار کو بہتر بنانا اور باہمی اشتراک عمل کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مشترکہ تربیت اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے کے ذریعے، شریک افواج اپنی جنگی مہارتوں اور ٹیکٹیکل صلاحیتوں کو نکھاریں گی اور ساتھ ہی دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کریں گی۔

بقیہ 6

ترکیہ اور امریکا تعلقات: صد سالہ دور میں کے عنوان سے منعقدہ پینل میں حاقان فیدان سے سوال کیا گیا کہ یمن میں حوثیوں کے سعودی عرب پر حملے کیا گیا کہ دفاعی معاہدے کا پہلا امتحان نہیں اور اس معاہدے نے اس امتحان میں کیسی کارکردگی دکھائی ہے؟ حاقان فیدان نے جواب دیتے ہوئے حال میں موجود امریکا کے سابق انقرہ سفیر جیمز جیفری کی جانب اشارہ کیا اور ان سے پوچھا کہ وہ فوج میں کب شامل ہوئے تھے، جیفری نے بتایا کہ انہیں فوج میں شامل ہوئے تقریباً 50 برس ہو چکے ہیں۔ اس پر حاقان فیدان نے سوال کیا کہ اس عرصے کے دوران نیٹو کے آرٹیکل 5 کو کتنی مرتبہ فعال ہوتے دیکھا گیا؟ ہال سے جواب آیا: صرف ایک مرتبہ۔ فیدان نے کہا کہ یہ بالکل منصفانہ نہیں ہے۔ کوئی بھی نیٹو کو کاغذی شیر قرار دے کر تنقید نہیں کرتا لیکن جب ایک نیا قائم ہونے والا دفاعی اتحاد ہوتو 10 سالہ بحران، یعنی یمن کے بحران، کو مثال بنا کر کہا جاتا ہے کہ دیکھیں، یہ کام نہیں کر رہا۔ ہم نے تو ابھی آغاز کیا ہے۔ فیدان نے کہا کہ اس جواب پر ہال میں موجود افراد نے تالیاں بجائیں۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ نے مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے کہا کہ اس کا مقصد خطے کے ممالک کے درمیان ایک دوسرے کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ہے

بقیہ 7

میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دفاعی وسکیورٹی تعاون کو مزید بڑھانے کا عزم کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فرانس کے سیکرٹری جنرل برائے دفاع وقومی سلامتی نے پاکستان میں فرانس کے سفیر کے ہمراہ جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ کیا اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، علاقائی سلامتی اور دفاع وسکیورٹی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر بھی بات چیت کی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں فیلڈ مارشل نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دفاعی وسکیورٹی تعاون کو مزید بڑھانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 8

تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل سے اپنے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا اور قطر کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں کہا کہ غزہ میں فوری، محفوظ اور بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے۔ مشترکہ بیان میں جنگ بندی کے تحفظ اور تمام خلاف ورزیوں کے خاتمے پر زور دیا گیا، جبکہ اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا اور بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی کا مطالبہ کیا گیا۔ 8 اسلامی ممالک نے قومی کمیٹی برائے انتظام غزہ کی پورے غزہ میں ذمہ داریوں کے آغاز پر بھی اتفاق کیا۔ بیان میں فلسطینیوں کی زبردستی بے دخلی اور کسی بھی علاقائی یا آبادیاتی تبدیلی کو مسترد کرتے ہوئے بستیوں کی توسیع، فلسطینی اراضی پر قبضے، گھروں کی مسماری اور آبادکاروں کے تشدد کی مذمت کی گئی۔

بقیہ 9

روشن ہے، دنیا کی طاقتور ترین فوج ہے، امریکی سرحدیں پہلے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہیں، کسی عالمی ادارے کو امریکی شہریوں کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دیں گے اور امریکا اپنے شہریوں اور قومی مفادات کا ہر صورت دفاع کرے گا، امریکا اپنے فوجی اہلکاروں کو کسی بھی امریکا مخالف ٹربیونل کے نام نہاد اور نمائشی ٹرائلز کا نشانہ بننے کی ہرگز اجازت نہیں دے گا۔ منگل کو یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکا آج ماضی کے مقابلے میں بہت زیادہ طاقتور ہے، امریکا آگے بڑھ رہا ہے اور امریکا کا مستقبل پہلے سے بہت زیادہ روشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج امریکا میں دنیا کے کسی بھی ملک سے زیادہ سرمایہ کاری ہو رہی ہے، امریکی فوج دنیا کی طاقتور ترین فوج ہے، آج امریکی سرحدیں پہلے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہیں، امریکا میں آج 125 سال کے مقابلے میں قتل کی وارداتوں کی شرح کم ترین ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ لوگوں نے امن کی باتیں کیں، میں نے امن کا قیام ممکن بنایا، امریکا میں غربت کی شرح ریکارڈ سطح تک نیچے آگئی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران مشرق وسطیٰ میں بدمعاشی کرتا تھا لیکن اب نہیں کرسکتا، ایران کسی صورت ایٹمی ہتھیار نہیں رکھ سکتا، ایران دنیا میں دہشتگردی کو پروموٹ کررہا تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ تہران سے معاہدہ کرنا چاہا لیکن ایران نے انکار کردیا، ایران کی دہشتگرد رجیم بہت برے طرز عمل کا مظاہرہ کررہی ہے، ایران کا برا طرز عمل اس لیے نہیں کہ وہ طاقتور ہے بلکہ اس لیے کہ وہ کمزور ہوگئے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کی معیشت تباہ ہوچکی اور اب وہاں مہنگائی 300 فیصد ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ مڈٹرم الیکشن کے بعد ایران سے ڈیل ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایران دیکھنا چاہتے ہیں کہ مڈٹرم الیکشن میں میری پوزیشن کیا رہتی ہے، ایرانیوں کو احساس نہیں کہ میں تو مڈٹرم الیکشن میں لڑ ہی نہیں رہا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ امریکی بحریہ نے آبنائے ہرمز سے ایک ارب بیرل تیل نکلوایا ہے

بقیہ 10

انجام دیتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کر گئے، ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جس پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے محرکات اور اس میں ملوث عناصر کا تعین کرنے کیلئے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ متعلقہ ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور تحقیقات کی روشنی میں مزید حقائق سامنے آئیں گے

بقیہ 11

ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا کہ پاکستانی قیادت کو بہترین قرار دیتے ہوئے ایران جنگ میں کردار ادا کرنے پر پاکستان کی تعریف کی۔ امریکی صدر نے پاک بھارت جنگ بندی کو ان تنازعات میں شمار کیا جنہیں وہ اپنی سفارتی کوششوں کے نتیجے میں ختم ہونے والی جنگوں میں شامل کرتے ہیں۔ اگر تنازع بڑھتا تو بڑی تعداد میں انسانی جانیں ضائع ہوسکتی تھیں۔ صدر ٹرمپ کے بقول وزیراعظم شہباز شریف نے 30 ملین

جانیں بچانے پر میرا شکریہ ادا بھی کیا تھا، وہ بڑی شاندار شخصیت کے مالک ہیں۔ امریکی صدر نے وزیراعظم شہباز شریف کے اس اعتراف کو بھی اپنی سفارتی کوششوں کی تائید کے طور پر پیش کیا کہ ان کی مداخلت نے بڑے پیمانے پر جانی نقصان کو روکا۔

بقیہ 12

علاقے کلی جمال آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 2 اہلکار محمد یاسر اور عبدالروف جاں بحق ہوگئے مسلح افراد پولیس اہلکاروں کا اسلحہ بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور نعشوں کو قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا گیا

بقیہ 13

واقعے میں جاں بحق ہونے والے دو نوجوانوں کی شناخت نوروز خان ولد شاہل خان ہنگورتی سکنہ مشکاف اور مولا بخش ولد ویرہ محمد ابراہیم راہیجہ سکنہ ڈھاڈر رند علی کے نام سے ہوئی ہے ذرائع کے مطابق دونوں نوجوان بٹیر کے شکار کیلئے کشاری ڈیم گئے تھے جہاں نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر انہیں فائرنگ کر کے قتل کردیا واقعہ کی خبر شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس سے علاقے میں غم و تشویش کی لہر دوڑ گئی پولیس کا کہنا ہے کہ فوری طور پر قتل کی وجوہات سامنے نہیں آسکیں تاہم واقعے کے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے جاں بحق نوجوانوں کی نعشیں سول ہسپتال ڈھاڈر میں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردیا گیا جنہیں آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک کردیا گیا دونوں نوجوانوں کی المناک شہادت سے علاقے کی فضا سوگ میں بدل گئی ہے

بقیہ 14

کے علاقے باغبانہ میں پولیس تھانہ پر مسلح افراد کے حملہ کر کے تھانے کی عمارت کو نقصان پہنچایا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کو کوئیک ریسپانس، ڈی آئی جی خضدار، ایس ایس پی خضدار، ایڈیشنل ایس پی، پولیس اور اے ٹی ایف کی بھاری نفری ایف سی کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئی۔ اس دوران باغبانہ جاتے ہوئے تھانہ سٹی ایس ایچ او منیر عالم بنگ کی نفری پر گھات لگا کر فائرنگ کی گئی، جس میں ایس ایچ او کو گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ انہیں سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

بقیہ 15

دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے سنجیدہ اور بامعنی مذاکرات ناگزیر ہیں۔ وزیراعظم ایک ایسی ٹیم تشکیل دیں جس میں بااختیار اور فیصلہ سازی کرنے والے افراد شامل ہوں تاکہ مسائل کا قابل عمل حل نکالا جاسکے۔ ادھر چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ رات سے وفاقی سطح پر متعلقہ شخصیات سے رابطے جاری ہیں اور حالیہ واقعات کے حوالے سے اپنا موقف پہنچایا جا چکا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے مطالبہ کیا کہ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو صورتحال کو مزید کشیدہ کریں، کیونکہ گرفتاریاں حالات کو مزید خراب کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت ہے کہ حالات کو بگڑنے سے روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اسلام آباد پر چڑھائی کا ارادہ نہیں رکھتی بلکہ پارلیمنٹ، سینیٹ اور دیگر فورمز پر آواز اٹھائی گئی لیکن شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سیاسی کمیٹی بتائیں کہ احتجاج کے علاوہ ان کے پاس اور کیا راستہ رہ جاتا ہے۔

بقیہ 16

مہر اور نکاح نامے سے متعلق فیصلے میں کہا ہے کہ جائیداد منتقل نہ ہونے پر بھی بیوی کا حق مہر ختم نہیں ہوگا۔ سپریم کورٹ کے مطابق بطور مہر طے جائیداد منتقل نہ ہوسکے تو شوہر ذمہ داری سے بری نہیں ہوگا، شوہر کو جائیداد کی طے شدہ قیمت بیوی کو ادا کرنا ہوگی۔ سپریم کورٹ کے مطابق نکاح نامے میں قیمت درج نہ ہو تو عدالت مارکیٹ ویلیو کا تعین کرسکتی ہے، نکاح محض عام سول یا تجارتی معاہدہ نہیں، اپنی نوعیت کا منفرد قانونی ادارہ ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق حق مہر بیوی کی قیمت یا شادی کا تجارتی معاوضہ نہیں، حق مہر بیوی کا لازمی، خصوصی اور قابل نفاذ مالی حق ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق نکاح ایجاب وقبول سے وجود میں آتا ہے، نکاح نامہ اس کا سرکاری ریکارڈ ہے، نکاح نامہ شادی کے معاہدے کا بنیادی دستاویزی ثبوت ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق نکاح نامے کا قانونی مفروضہ حتمی نہیں، مضبوط شواہد سے رد کیا جاسکتا ہے، مبہم یا متضاد اندراجات کی صورت میں عدالت دیگر قابل قبول شواہد دیکھ سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کے مطابق نکاح نامے کے کالم 13 سے 16 کو باہم مربوط انداز میں پڑھا جائے گا، کالم 13 میں حق مہر نقد یا جائیداد دونوں کی صورت میں درج ہوسکتا ہے۔ کالم 14 مہر کی اقسام اور کالم 15 ادا شدہ مہر سے متعلق ہے، کالم 16 میں حق مہر کے عوض دی گئی جائیداد کی تفصیل درج ہوگی۔ سپریم کورٹ کے جسٹس شاہد بلال حسن نے فیصلے سے اتفاق کیا اور الگ اضافی نوٹ تحریر کیا۔

بقیہ 17

ہوئیں، بعدازاں پریس کانفرنس بھی کی گئیں، معاملات کو بہتری کی طرف لے جانے کیلئے ہمیشہ کوشش کی اور مفاہمت کا راستہ کبھی بند نہیں کیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ انصاف نہ ملے، بات نہ سنی جائے اور مطالبات کو ایڈریس نہ کیا جائے تو صرف احتجاج نہ کرنے کا مطالبہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟ عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہو اور ملاقاتوں و علاج کے معاملات بھی حل نہ کیے جائیں تو حالات کیسے بہتر ہوں گے؟ جمہوری معاشروں میں بہتری زبانی دعووں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے آتی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ریاست سنجیدہ ہے تو عملی اقدامات کرے، ہمیں محسوس ہونا چاہیے کہ ہمارے مطالبات کو سنجیدگی سے لیا جارہا ہے، 27 ستمبر کا لانگ مارچ ان شا اللہ ضرور ہوگا، مکمل طور پر پرامن ہوگا، ہم اسلام آباد کی طرف آئیں گے، اسلام آباد میں داخلے کے بعد بھی پرامن ماحول برقرار رکھا جائے گا، لانگ مارچ اسلام آباد پہنچ گیا تو اسٹال لگے ہوں گے میلے کا سماں ہوگا۔

بقیہ 18

اور دیرپا امن کے فروغ کیلئے کام جاری رکھیں گے، غزہ کی تعمیر نو اور حکمرانی کے انتظامات فلسطینی قیادت میں ہونے چاہئیں جن میں فلسطینی اتھارٹی کا مرکزی کردار ہو۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر فلسطین سے متعلق او آئی سی کمیٹی آف سکس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کیلئے اتفاق رائے سے انتخاب پر اسماعیل شیخ محمد کو مبارکباد دی۔ انہوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے غزہ اور مغربی کنارے کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور غزہ تنازعہ کے خاتمے کے جامع منصوبے پر عملدرآمد کو آگے بڑھانے کیلئے امریکا، مصر، قطر اور ترکیہ کی ثالثی کی کوششوں کو سراہا، جس کی توثیق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 کے ذریعے کی گئی ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے مسجد اقصیٰ الحرم الشریف میں اسرائیل کی جانب سے جاری خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی

بقیہ 19

واقعہ ہے۔ فرائض کی انجام دہی کے دوران پولیس اہلکاروں کی شہادت پر دلی رنج ہے انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں حکومت اور پولیس شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے شاہد رند نے کہا کہ واقعے کے حوالے سے پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں، تحقیقات مکمل ہونے کے بعد واقعے کی مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 20

سیکورٹی فورسز کے بلند حوصلے کا واضح اظہار ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود افسران اور جوانوں کا بلند مورال، پیشہ ورانہ تیاری اور عزم قابل تحسین ہے۔ فیلڈ مارشل کا پشاور پہنچ کر سیکورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں، سرحدی انتظامات اور آپریشنل تیاری کا جائزہ لینا اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پوری طرح پرعزم

ہے۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے ساتھ بلوچستان میں بھی حکومت، پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہیں

بقیہ 21

ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ تعلقات، خطے کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان مختلف جدید شعبوں میں باہمی تعاون اور تعلقات کو مزید فروغ دینے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی نے جدید ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی، فنی و تکنیکی تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں تجربہ اور مہارت حاصل کی ہے جن سے بلوچستان بھی استفادہ کرسکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے جرمنی کے تعاون اور اس کے تعلیمی تجربات سے فائدہ اٹھانا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ نوجوانوں کیلئے روزگار کے بہتر مواقع کی خاطر پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 22

پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان صدیوں سے مختلف اقوام، زبانوں، ثقافتوں، تہذیبوں اور روایات کا مسکن رہا ہے۔ صوبے میں آباد تمام اقوام نے اپنی اپنی ثقافتی روایات اور تہذیبی اقدار کے ذریعے بلوچستان کے اجتماعی تشخص کو مزید خوبصورت اور مضبوط بنایا ہے۔ اپنے بیان میں میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ پشتون کلچر ڈے پشتون قوم کی شاندار تاریخ، ثقافتی ورثے، زبان، ادب، فنون، روایتی اقدار اور سماجی روایات کو اجاگر کرنے کا ایک اہم دن ہے۔ پشتون ثقافت اپنی قدامت، روایات کی مضبوطی اور تہذیبی اقدار کے حوالے سے ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ پشتون معاشرے میں مہمان نوازی، سخاوت، بہادری، عزت و احترام، باہمی تعاون اور رواداری جیسی اقدار کو ہمیشہ اہمیت حاصل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ثقافت کسی بھی قوم کی شناخت کا بنیادی حوالہ ہوتی ہے۔ کسی قوم کی زبان، لباس، رہن سہن، موسیقی، ادب، لوک داستانیں، روایتی اقدار اور تاریخی ورثہ اس کے تہذیبی سفر کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس لیے ثقافتی دن محض جشن منانے کا ذریعہ نہیں بلکہ اپنی تاریخ اور تہذیبی ورثے کو یاد کرنے، نئی نسل کو اس سے روشناس کرانے اور اپنی ثقافتی شناخت کے تحفظ کے عزم کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون نوجوانوں کو اپنی زبان، ادب، تاریخ اور ثقافت سے جڑے رہنا انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 23

صورتحال، اپوزیشن جماعتوں کے باہمی تعاون اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کی، سیاسی رہنماؤں و کارکنان کو ہراساں کرنے اور گرفتاریوں پر بھی شدید مذمت کا اظہار کیا۔ ملاقات میں سیاسی سرگرمیوں کے خلاف جاری اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اپوزیشن اتحاد کے مطابق مارچ مکمل طور پر پرامن ہوگا اور جمہوری و آئینی حقوق کیلئے ہوگا۔ رہنماؤں نے کہا کہ مارچ کی حتمی دن کا فیصلہ ہم خود کریں گے کہ کب آنا ہے۔

بقیہ 24

ایاز خان جوگیزئی کی زیرصدارت پشتون قومی جرگہ جنوبی پشتونخوا کے اعلامیہ کی روشنی میں ضلع چمن کا مشاورتی جرگہ چمن کے آریانہ ہوٹل میں منعقد ہوا۔ جرگہ کے سٹیج سیکرٹری کے فرائض پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے سرانجام دیئے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت مولوی شراف الدین نے حاصل کی۔ جرگہ سے پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی اور حاجی خدائے میرا آغا نے بھی خطاب کیا۔ صدر مجلس نواب ایاز خان جوگیزئی نے مشاورتی جرگہ سے افتتاحی خطاب میں پشتونخوا وطن وطن میں درپیش صورتحال، سخت ترین بدامنی، تمام قومی اور صوبائی شاہراہوں کے سفر کیلئے غیر محفوظ ہونے، پشتونخوا وطن کے قومی معدنی، آبی اور جنگلی وسائل کو قبضہ کرنے کیلئے لوگوں کو اپنے آبائی وطنوں سے ہجرت کرنے پر مجبور کرنے کی جاری پالیسی، پشتونوں کی معاشی قتل عام، تجارت، کاروبار، روزگار سے محروم رکھنے، مسافری مزدوری پر مجبور کرنے کی رواں صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جرگہ کے شرکاء نے کمیٹی کے انتخاب کیلئے ناموں کی تجاویز پیش کیں جس کا اجلاس ہوا اور ورکنگ کمیٹی کے سربراہ وائیکنگ کمیٹی کے انتخاب کیلئے نواب ایاز خان جوگیزئی کو مکمل اختیار دیا گیا اور دعائے خیر کی گئی۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے جرگہ شرکاء و کمیٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام پشتونخوا وطن اور ملک میں پشتون عوام کی حالت زار ہمارے سامنے ہیں، پشتون جس اذیت سے دوچار ہیں وہ ناقابل بیان ہیں انہوں نے کہا کہ حالیہ جرگوں کی انعقاد پشتون قومی جرگہ بمنعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے اعلامیہ کی روشنی میں جاری ہیں

بقیہ 25

جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ غیر ریاستی عناصر تخریبی کارروائیوں کے ذریعے پولیو جیسے موذی مرض سے معصوم بچوں کو بچانے کیلئے جاری حکومتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر بلوچستان میں تخریبی کارروائیوں کے ذریعے قیام امن کیلئے جاری کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ان پر واضح ہو کہ صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کی مدد سے ان غیر ریاستی عناصر کا جلد صفایا کرے گی۔ انہوں نے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک دونوں شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 26

کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے آپریشن شعبان 2 کے تحت دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اہم کامیابی حاصل کی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی، جس کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جبکہ 9 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔ معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن و استحکام کیلئے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جارہی ہے شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کیلئے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔

بقیہ 27

انخلاء کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ نے علاقہ مکینوں کو 28 ستمبر تک محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کردی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان علاقوں میں آپریشن شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ 28

کہ فراہم کیے جانے والی موٹر سائیکلوں میں سے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بلوچستان کو 298 جبکہ ڈسٹرکٹ پولیس کوئٹہ کو 30 موٹر سائیکلیں دی گئی ہیں، جبکہ بقایا موٹر سائیکلیں صوبے کے دیگر اضلاع اور شعبہ جات میں تقسیم کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ موٹر سائیکلیں فراہم کرنے کا بنیادی مقصد گنجان آباد اور دشوار گزار علاقوں میں پولیس کی فوری رسائی کو ممکن بنانا، ایندھن کی بچت اور صوبے بھر میں مؤثر موٹر سائیکل گشت کا نظام قائم کرنا ہے۔ ان نئی گاڑیوں سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائیوں میں مدد ملے گی۔ ترجمان بلوچستان پولیس کا مزید کہنا تھا کہ جدید وسائل کی فراہمی سے پولیس کی فیلڈ کارکردگی کو بڑھانے کا

فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور جدید ترین وسائل کے ذریعے پولیسنگ کے نظام کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے۔

بقیہ 29

کمیٹی کا درجہ دینے کے عمل کو عملی شکل دی جائے گی۔ حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا کہ لورالائی کو میٹروپولیٹن کا درجہ دینے کے عوام کے مجھ پر اعتماد کو سرآنکھوں پر رکھتا ہوں، میں ہمیشہ اپنے اعتماد سے نوازا ہے اور ہم عوام کی خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہماری اولین ترجیح نوجوانوں کو روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ علاقے کی ترقی اور نوجوانوں کی عملی شکل دینے کے لیے مختلف سطحوں پر مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں اور ان شاء اللہ عوام جلد اس کے مثبت نتائج دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ ملنے سے شہری مسائل کے حل، بلدیاتی نظام کی بہتری اور ترقیاتی سرگرمیوں کے دائرہ کار کو وسعت دینے میں مدد ملے گی، جبکہ میٹرو پولیٹن کا درجہ ملنے سے وہاں کے شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی سطح پر ترقیاتی منصوبوں کے لیے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔

بقیہ 30

مختلف امور، اسکالرشپ پروگرامز اور طلبہ و طالبات کی تعلیمی معاونت کیلئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ صوبے کے باصلاحیت، مستحق اور میرٹ پر پورا اترنے والے طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے مختلف اسکالرشپ پروگرامز پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ ان پروگرامز کا مقصد مالی معاونت کے ذریعے طلبہ و طالبات کے تعلیمی سفر کو جاری رکھنے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ادارے کے مختلف اسکالرشپ اسکیمز اور ان کے دائرہ کار کے حوالے سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ مکمل مالی معاونت پر مبنی ضلعی ٹاپر اسکالرشپ کے تحت ہر ضلع کی سطح پر نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو مکمل مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ وہ اپنی تعلیم کو مزید آگے بڑھا سکیں۔ ٹرانس جینڈر اسکالرشپ کے ذریعے ٹرانس جینڈر طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں اور ان کی تعلیمی ضروریات میں معاونت کیلئے وظائف دیے جاتے ہیں، جبکہ سول شہداء اسکالرشپ کے تحت سول شہداء کے بچوں کو تعلیمی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

بقیہ 31

یقینی بنارہی ہیں۔ ضلعی آفیسر صحت گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر نے شہر کے مختلف علاقوں میں پولیو مہم کی فیلڈ مانیٹرنگ اور ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا، جبکہ ڈبلیو ایچ او کے نمائندہ ڈاکٹر جہانزیب خان نے کلانچی پاڑہ میں مہم کی مانیٹرنگ کرتے ہوئے ویکسینیشن سرگرمیوں کا جائزہ لیا اسی طرح تحصیلدار جیوانی محمد اعظم خان نے بھی شہر کے مختلف علاقوں میں پولیو ٹیموں کی کارکردگی اور بچوں کی ویکسینیشن کا جائزہ لیا۔ پسنی اور ماڑہ میں بھی محکمہ صحت کی ٹیمیں گھر گھر جاکر پانچ سال تک عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلارہی ہیں

بقیہ 32

کے علاج معالجے تشخیص اور سرجری سمیت دیگر ضروری طبی سہولیات مقامی سطح پر میسر آرہی ہیں، جس سے انہیں اپنے بیمار جانوروں کے علاج کیلئے دور دراز علاقوں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈپٹی کمشنر استا محمد رمضان پلال اور دیگر متعلقہ افسران کے ہمراہ ضلع استا محمد کے علاقے کوٹ نور محمد جمالی میں نئی تعمیر ہونے والی جدید ویٹرنری ہسپتال کا باقاعدہ افتتاح کیا انہوں نے کہا کہ اس جدید ویٹرنری ہسپتال کی تکمیل صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی کاوشوں اور دلچسپی کا نتیجہ ہے

بقیہ 33

خان مندوخیل مسلسل عوامی رابطے میں رہتے ہیں اور ہماری قوم کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے رہتے ہیں۔ موجودہ وقت میں ہماری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمبولینس کی فراہمی ایک اہم اور خوش آئند اقدام ہے، جس سے ضرورت مند افراد کو بروقت طبی سہولت اور آمدورفت میں مدد ملے گی۔ ناصر کمیٹی کے نمائندوں نے گورنر بلوچستان حاجی شیخ جعفر خان مندوخیل اور ان کے فرزند شیخ ولی خان مندوخیل کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس عوامی خدمت کو سراہا۔

بقیہ 34

کیا۔ انہوں نے کہا کہ سافٹ ویئر انجینئر معذور بچی آمنہ رول ماڈل کے طور پر پاکستان کی شناخت بن چکی ہیں ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کے دیگر صوبوں کے معذور بچوں کی طرح بلوچستان کے معذور بچوں کو بھی ٹیکنیکل ایجوکیشن سے لے کرانٹیلیٹ بننے تک تمام مواقع میسر ہوں اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ہدایت پر خصوصی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس موقع پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے معذور بچوں اور بچیوں میں وہیل چیئرز تقسیم کیں جبکہ انہیں نقد انعامات بھی دیے۔ تقریب میں علاقائی معززین، فلاحی اداروں کے رضاکاروں اور انتظامی افسران نے شرکت کی۔ تقریب کے افتتاحی کلمات ڈس ایبلڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کراچی کے بانی جاوید عباس نے ادا کیے۔ انہوں نے پروگرام کی سرپرستی کرنے پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کے وژنری جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ان کے ادارے کے زیرنگرانی 18 سینٹرز میں معذور افراد کو ووکیشنل اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کی تربیت فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ 35

دستیاب بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کرتے ہوئے تعلیمی ماحول اور طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی کہ طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی، حاضری میں بہتری اور تدریسی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اسسٹنٹ کمشنر نے اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام وانتظامیہ کو ضروری اقدامات اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کیلئے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں سازگار اور بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 36

مینجمنٹ سائنسز کے چیئر پرسن فدا حسین کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز انجینئر منیر احمد بانا اور دیگر انتظامی افسران نے طلبہ کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران گوادر پورٹ اتھارٹی کے افسران نے طلبہ کو بندرگاہی آپریشنز، مالیاتی نظم ونسق، اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور انتظامی امور کے اہم پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر طلبہ کو عملی تجربہ حاصل ہوا اور انہیں حقیقی ادارہ جاتی ماحول میں اسٹریٹجک مینجمنٹ کے تصورات کے عملی اطلاق کو سمجھنے کا موقع ملا۔ اسسٹنٹ پروفیسر اور کورس انسٹرکٹر ڈاکٹر محمد آصف بھی طلبہ کے ہمراہ مطالعاتی دورے میں شریک رہے۔ شعبہ مینجمنٹ سائنسز نے طلبہ کیلئے اس دورے کو معلوماتی اور بامقصد بنانے پر گوادر پورٹ اتھارٹی کی انتظامیہ اور عملے کے تعاون، مہمان نوازی اور معاونت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 37

شہریوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے مسائل اور تجاویز انتظامیہ کے سامنے پیش کیں، جبکہ مختلف عوامی نوعیت کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ کھلی کچہری میں پسنی کالج کے مسائل، انسداد منشیات کے مؤثر اقدامات، شہر میں سیوریج لائن کے مسائل، پسنی جیٹی کی مرمت و بحالی، تعلیم وصحت سمیت دیگر اہم عوامی مسائل زیر بحث آئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو شہریوں کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کے حل کیلئے ضروری اقدامات اور مؤثر رابطہ کاری یقینی بنانے کی ہدایت کی

بقیہ 38

فیلڈ سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ پانچ سال تک عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کیلئے مؤثر انداز میں فرائض انجام دیے جائیں انہوں نے کہا کہ فیلڈ مانیٹرنگ کو مزید مؤثر بنانے اور ٹیموں کی ذمہ دارانہ کارکردگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قومی انسداد پولیو مہم کی کامیابی ہر اہل بچے تک رسائی اور ویکسینیشن یقینی بنانا ضروری ہے۔

بقیہ 39

منظم اور غیر جانب دار بنایا جائے تاکہ کسی امیدوار کو

بقیہ 40 … **بقیہ 47**

[illegible]

بقیہ 48 … **بقیہ 58**

[illegible]

بقیہ 59 … **بقیہ 67**

[illegible]

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان کے پی آئیز سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں' سائرہ عطاء

سافٹ ویئر انجینئر معذور بچی آمنہ رول ماڈل کے طور پر پاکستان کی شناخت بن چکی ہیں' کمشنر لسبیلہ

سونمیانی وندر (رپورٹ۔زبیر بلوچ) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں انہیں سہولیات و مواقع فراہم کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے انسان اگر اپنا طرزِ فکر درست کرلے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے کامیابی کی منزل سے دور نہیں کرسکتی جسمانی معذوری کا شکار افراد کو مایوس ہونے کے بجائے حوصلے اور عزم کے ساتھ زندگی کی نئی شروعات کرنی چاہیے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے وندر میں ضلع لسبیلہ اور حب کے معذور افراد میں وہیل چیئرز کی فراہمی کے سلسلے میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

وندر' کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء معذور افراد میں کیس تقسیم کرہی ہیں

قومی انسدادِ پولیومہم گوادر، سربندن جیوانی، گنز، پیشکان پسنی اور اورماڑہ میں گھر گھر ویکسینیشن کا عمل جاری

پولیو ٹیمیں گھر گھر جا کر مقررہ اہداف کے مطابق بچوں کی ویکسینیشن یقینی بنا رہی ہیں

گوادر (خ ن) قومی انسدادِ پولیو مہم گوادر، سربندن جیوانی، گنز، پیشکان پسنی اور اورماڑہ میں گھر گھر ویکسینیشن کا عمل جاری قومی انسدادِ پولیو مہم کے تحت ضلع گوادر کے مختلف علاقوں میں محکمہ صحت کی ٹیموں کی جانب سے پانچ سال تک عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیو ٹیمیں گھر گھر جا کر مقررہ اہداف کے مطابق بچوں کی ویکسینیشن (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

کوٹ نورمحمد جمالی میں نئی تعمیر ہونے والی جدید ویٹرنری ہسپتال کا باقاعدہ افتتاح

نصیر آباد (خ ن) استا محمد ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر ربنواز سومرو نے کہا ہے کہ ضلع استا محمد میں جدید سہولیات سے آراستہ ویٹرنری ہسپتال کے قیام سے علاقے کے مالداروں اور مویشی پال حضرات کو اپنے جانوروں (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان کی جانب سے ناصر کمیٹی کو ایمبولینس کا تحفہ

ہماری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمبولینس کی فراہمی ایک اہم اور خوش آئند اقدام ہے' شیخ ولی مندوخیل

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) گورنر بلوچستان حاجی شیخ جعفر خان مندوخیل کی جانب سے ناصر کمیٹی کے نمائندوں کو ایمبولینس فراہم کی گئی۔گورنر بلوچستان کے فرزند شیخ ولی خان مندوخیل نے ایمبولینس ناصر کمیٹی کے ممبران کے حوالے کی۔اس موقع پر ناصر کمیٹی کے نمائندوں نے گورنر بلوچستان حاجی شیخ جعفر خان مندوخیل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شیخ ولی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان حاجی شیخ جعفر خان مندوخیل کی جانب سے ناصر کمیٹی کے نمائندوں کو ایمبولینس کی چابیاں دی جارہی ہے

اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ کا گورنمنٹ اسکولوں کا دورہ

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اورماڑہ، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کوہ بن اور بوائز پرائمری اسکول کوہ بن کا دورہ کیا، جہاں پر انہوں نے اساتذہ وطلبہ کی حاضری، تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں، اسکول کے انفراسٹرکچر اور (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

بی بی اے آٹھویں سمسٹر کے طلبہ کیلئے گوادر پورٹ اتھارٹی کا مطالعاتی دورہ

گوادر (پ ر) جامعہ گوادر کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے زیراہتمام بی بی اے آٹھویں سمسٹر کے طلبہ کیلئے گوادر پورٹ اتھارٹی کا مطالعاتی دورہ۔ دورہ طلبہ کے اسٹریٹجک مینجمنٹ کورس کے عملی مطالعے کا حصہ تھا۔دورہ فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر جان محمد اور شعبہ (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کی زیرِ صدارت پسنی میں کھلی کچہری

عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

گوادر/پسنی (خ ن) عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ گوادر کی جانب سے کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ وزیرِاعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی عوامی فلاح، گڈ گورننس اور مؤثر انتظامی نظام کی پالیسی کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کی زیرِ صدارت پسنی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔کھلی کچہری میں مختلف محکموں کے افسران، لوکل باڈیز کے نمائندگان اور (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر پسنی کی زیرِ صدارت قومی انسدادِ پولیومہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس

پانچ سال تک عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے' خسرو دلاوری

پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کی زیرِ صدارت قومی انسدادِ پولیو مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں پولیو ٹیموں کی فیلڈ کارکردگی، مہم کی پیش رفت اور مقررہ اہداف کے حصول کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں بچوں کی ویکسینیشن کوریج اور (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

موٹر گشت اور فوری رسپانس بلوچستان پولیس کو 865 نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی

فراہم کی جانے والی موٹر سائیکلوں میں سے کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بلوچستان کو 298 جبکہ ڈسٹرکٹ پولیس کوئٹہ کو 30 موٹر سائیکلیں دی گئی ہیں

جدید وسائل کی فراہمی سے فورس کی فیلڈ کارکردگی کو بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے' ترجمان پولیس

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان میں جدید پولیسنگ کے فروغ اور فیلڈ کارکردگی کو بڑھانے کے لیے پولیس فورس کو 865 نئی موٹر سائیکلیں فراہم کردی گئی ہیں۔ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق یہ اقدام وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن اور آئی جی بلوچستان پولیس کی خصوصی کاوشوں کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ ترجمان پولیس نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے' حاجی طور اتمانخیل

انتخابی وعدوں کو عملی شکل دینے کے لیے مختلف سطحوں پر مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں

بلدیاتی نظام کی بہتری اور ترقیاتی سرگرمیوں کے دائرہ کار کو وسعت دینے میں مدد ملے گی' رکن صوبائی اسمبلی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) سابق صوبائی وزیر و رکن صوبائی اسمبلی اور خادم لورالائی حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے لورالائی پریس کلب کے صحافی میاں محمد عامر بشیر آرائیں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ لورالائی کی ترقی، عوامی مسائل کے حل، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ بہت جلد لورالائی میونسپل کمیٹی کو میونسپل کارپوریشن جبکہ میختر شہر کو میونسپل (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میڈیا فورم نے 10 نکاتی مطالبات پیش کر دیے

لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء کی ضمانت، نامہ نگاران کیلئے ماہانہ وظیفہ کے مطالبات شامل

کوئٹہ/سبی (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم نے صحافیوں کے تحفظ آزادیٔ صحافت معاشی و سماجی مسائل کے حل اور میڈیا سے وابستہ افراد کی فلاح و بہبود کے لیے 10 نکاتی مطالبات پیش کرتے ہوئے حکومت سے (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلسِ عمومی کا اجلاس 8 اکتوبر کو منعقد ہوگا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا جائیگا' بابر خان

سفارش دباؤ یا غیر ضروری مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی' سیکریٹری مواصلات وتعمیرات

کوئٹہ (خ ن) سیکریٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا اس ضمن میں کسی قسم کی سفارش دباؤ یا غیر ضروری مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ بھرتیوں کے پورے عمل کو مؤثر (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

اورماڑہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اورماڑہ کے دورے کے موقع پر تعلیمی وتدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

محکمہ صحت اور ناروے کی ممتاز اوسلو یونیورسٹی کے ایچ آئی ایس پی سینٹر کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کو مزید مستحکم بنانے، ڈی ایچ آئی ایس ٹو کے مؤثر نفاذ، مقامی اختراعات، تحقیق اور تکنیکی استعداد کار کے فروغ کیلئے محکمہ صحت، حکومتِ بلوچستان اور ناروے کی ممتاز یونیورسٹی آف اوسلو کے ایچ آئی ایس پی سینٹر کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیے گئے مفاہمتی یادداشت (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

چیف انجینئر محکمہ مواصلات وتعمیرات بلوچستان کا ضلع صحبت پور کا دورہ

تعمیراتی کام کے معیار اور کوالٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا' بشیر ناصر

فریدآباد (نامہ نگار) چیف انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات بلوچستان بشیر ناصر نے ضلع صحبت پور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے محکمہ روڈز اور بلڈنگز کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر روڈز عبدالستار بنگلزئی، ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگز ارشاد علی سیلاچی اور متعلقہ محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔افسران کی جانب سے چیف انجینئر کو ضلع میں جاری اور مکمل ہونے والی ترقیاتی اسکیمات، ان کی پیش رفت اور عوامی افادیت کے حوالے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

مشکاف: کشاری کی پہاڑیوں سے دو نوجوانوں کی لاشیں برآمد

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ضلع کچھی کے علاقے مشکاف میں واقع کشاری کی پہاڑیوں سے دو نوجوانوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔سٹی پولیس ڈھادر کے مطابق دونوں مقتولین بٹیر کے شکار کی غرض سے کشاری کی (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ کی بھرتی تعلیمی نظام کو تالا لگانے کے مترادف ہے' جی ٹی اے

کنٹریکٹ پالیسی کو فوری طور پر واپس لے کر تمام اساتذہ کو مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا جائے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ کی بھرتی تعلیمی نظام کو تالا لگانے کے مترادف ہے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) ضلع ژوب کے صدر اور کابینہ نے مشترکہ ایک بیان میں کہا ہے کہ محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی دراصل پورے تعلیمی نظام کو تالا لگانے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر آج (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

جامعہ گوادر کے مینجمنٹ سائنسز ڈپارٹمنٹ کے طلبہ کا گوادر پورٹ اتھارٹی کا مطالعاتی دورہ، طلبہ کو بندرگاہی امور مالیاتی نظم ونسق اور سٹریٹجک مینجمنٹ کے عملی پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی

27 ستمبر کے سیلاب کو گرفتاریوں سے نہیں روکا جاسکتا' صادق آغا

عمران خان کی بہنوں سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کی گرفتاری قابل مذمت ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں کو گرفتار کرکے عوام کی (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

پولیو ورکرز سمیت حفاظتی اہلکاروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے' امیر حمزہ خان زہری

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے نوشکی میں انسداد پولیو ٹیم پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں نوابزادہ امیر (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

پائپ لائنوں کی لیکیج سے پانی سڑکوں پر جمع، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

کئی مقامات پر کیچڑ کے باعث پیدل چلنے والوں، موٹر سائیکل سواروں اور دیگر شہریوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) نصیر آباد شہر کے مختلف گلی محلوں میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی پانی کی پائپ لائنوں میں مبینہ لیکیج کے باعث پینے کا صاف پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہنے لگا ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔شہریوں کے مطابق شہر کے متعدد علاقوں گلی محلوں میں پائپ لائنوں سے مسلسل پانی رسنے کے باعث گلیوں (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

23 ستمبر کو "پشتون ثقافتی دن" کے موقع پر مختلف اضلاع میں شاندار تقریبات کا انعقاد

کوئٹہ (پریس ریلیز) محکمہ ثقافت حکومت بلوچستان کے زیراہتمام 23 ستمبر 2026 کو صوبہ بھر میں "پشتون ثقافتی دن" بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ منایا جارہا ہے۔اس دن کی مناسبت سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

پولیس تھانہ دودا ٹبہ کی کاروائی روپوش ملزم گرفتار

مطلوب ملزم ابراہیم ولد نبی بخش عرف نبوقوم مرہٹہ کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے

فریدآباد (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کامران نواز پنجوتھا کی خصوصی ہدایات پر ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ایچ او پولیس تھانہ دوداٹبہ سب انسپکٹر نعیم الدین بہرانی اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 01/2026 بجرم 337Aii-506-504ii ppc 149-147- میں مطلوب ملزم ابراہیم ولد نبی بخش عرف نبوقوم مرہٹہ کو حسب ضابطہ گرفتار کرکے مزید تفتیش پولیس کررہی ہے

پولیس تھانہ دوداٹبہ کی کاروائی روپوش ملزم گرفتار

فریدآباد (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کامران نواز پنجوتھا کی خصوصی ہدایات پر ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ایچ او پولیس تھانہ دوداٹبہ سب انسپکٹر نعیم الدین بہرانی اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 01/2026 (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

ژوب پولیس کی کاروائی' مختلف مقدمات میں مطلوب 6 ملزمان گرفتار

عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کا سلسلہ جاری ہے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) ژوب پولیس کی کارروائی۔حسبِ الحکم جناب DIG صاحب ژوب، زیرِ نگرانی جناب SSP سید عبدالصبور آغا صاحب، نیو تعینات SHO عدنان فضل جالزہی، ایڈیشنل ایس ایچ او سہراب خان، SI امین شاہ، ASI فضل الرحمٰن اور دیگر پولیس ٹیم نے مؤثر کارروائی کرتے ہوئے قتل، اقدامِ قتل، ڈکیتی اور چوری کے مختلف (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

ژوب پولیس کی کاروائی میں مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان پولیس کی حراست میں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہی ہے

نصیر آباد (نامہ نگار راضی بلوچ) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں میں تدریسی امور، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری، تعلیمی معیار میں بہتری اور طلبہ کی تربیت سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے واضح کیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی بروقت اور باقاعدہ حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہورہا ہے

نامعلوم افراد نے محکمہ لائیوسٹاک صحبت پور کے ڈاکٹر نواز کھوسو کو زخمی کرکے فرار ہوگئے

فریدآباد (نامہ نگار) مین روڈ مہرشاہ کے مقام پر نامعلوم افراد نے محکمہ لائیوسٹاک صحبت پور کے ڈاکٹر نواز کھوسو کو زخمی کر کے فرار ہوگئے زخمی ڈاکٹر کو سول اسپتال صحبت پور منتقل کر دیا گیا واقعے کے بارے میں صحبت پور پولیس نے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کو بی ایس پروگرام کیلئے سہولیات کی اشد ضرورت ہے' عبیداللہ زہری

کالج کو کمپلیکس امتحانات کے لیے مناسب ہال، فرنیچر اور دیگر ضروری سہولیات کی اشد ضرورت ہے

اوستا محمد (منظور احمد قمبرانی) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کو بی ایس پروگرام کے لیے سہولیات کی اشد ضرورت ہے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج اوستا محمد کے پرنسپل عبیداللہ زہری نے کہا ہے کہ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کا شمار صوبے کے قدیم اور معیاری تعلیمی درسگاہوں میں ہوتا ہے جہاں (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

فریدآباد نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر نقدی 10000 دس ہزار دو عدد موبائل فون چھین کر موقع سے فرار

فریدآباد (نامہ نگار) پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی حدود صبح کے وقت شاہ واح کے مقام پر رکشہ ڈرائیور غلام حسین بھنگر، توفیق احمد لاشاری سے دو نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر نقدی 10000 دس ہزار دو عدد موبائل فون چھین کر موقع سے فرار ہوگئے

معیاری تعلیم صوبے کے روشن مستقبل کیلئے نہایت اہم ہے' ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

ٹرانس جینڈر اسکالرشپ کے ذریعے ٹرانس جینڈر طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے اور ان کی تعلیمی ضروریات میں معاونت کیلئے وظائف دیے جاتے ہیں

سابق وزیراعلیٰ بلوچستان کا بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے دفتر کا دورہ' ادارے کی مجموعی کارکردگی، جاری تعلیمی اقدامات اور مختلف اسکالرشپ اسکیمز کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہیں ادارے کی مجموعی کارکردگی، جاری تعلیمی اقدامات اور مختلف اسکالرشپ اسکیمز کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی گئی۔اس موقع پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا استقبال کیا اور انہیں ادارے کے (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

چمن بارڈر پر عوام کا معاشی استحصال قبول نہیں۔مظلوم تحریک

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے چمن پاک افغان بارڈر کی موجودہ صورتحال اور سیکورٹی اہلکاروں کے مبینہ رویہ پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارڈر پر عام اور غریب عوام کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے، جبکہ مخصوص افراد کو تجارت اور کاروبار کے مواقع فراہم کر کے مقامی محنت کشوں اور چھوٹے تاجروں کو روزگار (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

مندر دیگ بارڈر سمیت پورے مکران کے عوام امن، روزگار اور ترقی چاہتے ہیں' فدا حکیم رند

قیامِ امن کے لیے سیکیورٹی فورسز اور مقامی عوام کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

گوادر (رپورٹ محمد سلیم رند) مکران ڈویژن کے معروف سیاسی و سماجی رہنما میر فدا حکیم رند نے مندر دیگ بارڈر پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے ایسے واقعات کا مقصد علاقے میں خوف وہراس پھیلانا، امن وامان کو سبوتاژ کرنا اور بلوچ عوام کے روزگار کے مواقع کو متاثر کرنا ہے۔اپنے ایک (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

جنوبی بلوچستان کے عوام کو بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے' ظہور بلیدی

کوئٹہ (خ ن) وزیرِ منصوبہ بندی وترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کیچ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تربت مندر روڈ منصوبے کی صورت میں پورا ہو رہا ہے اور اس اہم منصوبے پر معیاری کام جاری ہے میر ظہور احمد بلیدی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی اور 15 مددگار سینٹر کی مشترکہ اہم کارروائی

چابی چور سمیت چار ملزمان گرفتار، ڈکیتی میں چھینی گئی موٹر سائیکل سمیت 3 موٹر سائیکلیں، ماسٹر چابی اور غیر قانونی اسلحہ برآمد

نصیر آباد (نامہ نگار راضی خان مری) ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات واحکامات پر سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی اور 15 مددگار سینٹر کی مشترکہ اہم کارروائی چابی چور سمیت چار ملزمان گرفتار، ڈکیتی میں چھینی گئی موٹر سائیکل سمیت 3 موٹر سائیکلیں، ماسٹر چابی اور غیر قانونی اسلحہ برآمد تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی اور 15 مددگار سینٹر کی مشترکہ اہم کارروائی میں گرفتار ملزمان اور برآمد ہونیوالی موٹر سائیکلیں

دالبندین' غریبوں کی قسمت جاگ گئی' مرغی کا گوشت فی کلو 600 روپے میں دستیاب

لوگ قصاب بازار کے مرغی فروشوں کی خدمات حاصل کر کے موقع سے فائدہ اٹھائیں

دالبندین (نامہ نگار) قصاب بازار دالبندین کے مرغی فروشوں نے بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب دالبندین کے عوام کو خصوصی ریلیف دینے کا اعلان کر دیا ہے اور مرغی کا گوشت اب 800 روپے کی بجائے صرف 600 روپے فی کلو مقرر کر دی ہے۔ غریب اور امیر دونوں طبقے کے لوگ قصاب بازار کے مرغی فروشوں کی خدمات حاصل کر کے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

ڈپٹی کمشنر لورالائی سے اقلیتی برادری کے معزز نمائندوں اور عمائدین کی ملاقات

ضلعی انتظامیہ اقلیتی برادری کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی' حسیب شجاع

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع سے ان کے دفتر میں اقلیتی برادری کے معزز نمائندوں اور عمائدین نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اقلیتی برادری کو درپیش مسائل، مشکلات اور مختلف بنیادی ضروریات (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

مرحوم بشیر احمد بھٹو پارٹی کا قیمتی اثاثہ تھے' فریال تالپور

بشیر احمد بھٹو کے انتقال پر ان کے ورثاء بیٹے سے تعزیت' مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی صدر محترمہ فریال تالپور محلّہ سکندر آباد نوڈیرو پہنچ گئیں۔انہوں نے پیپلز پارٹی کے سینئر ورکر بشیر احمد بھٹو کے انتقال پر ان کے ورثاء بیٹے جاوید بھٹو، بھائی سلیم بھٹو سے تعزیت کی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پر محترمہ فریال تالپور نے کہا کہ مرحوم بشیر احمد بھٹو پارٹی کا قیمتی (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر بارکھان کی زیرِ صدارت روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایوننگ ریویو میٹنگ

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیر صدارت ضلع بارکھان میں جاری انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایوننگ ریویو میٹنگ (ERM) منعقد ہوئی۔اجلاس میں پولیو مہم کی مجموعی کارکردگی، ٹیموں کی حاضری، فیلڈ سرگرمیوں، بچوں (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

فریدآباد' عوامی نوعیت کی ترقیاتی اسکیمات کی فراہمی کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری

بی ایس ڈی آئی کے فیز ون اور فیز ٹو کے تحت ضلع صحبت پور میں متعدد عوامی فلاحی منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں

فریدآباد (نامہ نگار) ضلع صحبت پور میں سول و عسکری قیادت کی جانب سے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت عوامی نوعیت کی ترقیاتی اسکیمات کی فراہمی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس صحبت پور میں ڈپٹی کمشنر محترمہ فریدہ ترین اور لیفٹیننٹ کرنل شعیب حسن کی سربراہی میں بی ایس ڈی آئی فیز تھری کے (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نبی بخش کھوسہ کا دورہ

اساتذہ کی حاضری اور طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی محکمہ تعلیم کی ترجیحات میں شامل ہے' جاوید شریف عمرانی

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تحصیل چھتر جاوید شریف عمرانی نے گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نبی بخش کھوسہ کا دورہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے سکول میں تدریسی و انتظامی امور کا جائزہ لیا اور طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں، حاضری، صفائی (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نبی بخش کھوسہ کا دورہ کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر اللہ بادینی کی زیرِ صدارت ڈویژنل کوآرڈینیشن اجلاس

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈویژنل کوآرڈینیشن اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، تمام اسسٹنٹ کمشنرز، ٹریفک، محکمہ ایکسائز، فوڈ اتھارٹی بلوچستان، محکمہ ماحولیات، واسا، صفاء (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس

تمام سرکاری اسکولوں کی عمارات اور اراضی کا ریکارڈ باقاعدگی سے چیک کیا جائے' محمد حسیب شجاع

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی صورتحال، تدریسی و انتظامی امور، اساتذہ کی حاضری، (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے انسدادِ پولیو مہم کے دوران مری آباد کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے انسدادِ پولیو مہم کے دوران مری آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پولیو ٹیموں کی کارکردگی، فیلڈ سرگرمیوں اور مانیٹرنگ کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مختلف پولیو ٹیموں سے ملاقات کی

اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی کاموں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے' سائرہ عطاء

ماہی گیروں کے ساتھ ہونے والی زیادتیاں کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی

سونمیانی وندر (رپورٹ۔زبیر بلوچ) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے ساحلی علاقے ڈام بندر میں منعقدہ کھلی کچہری اور محکمہ فشریز وفشرمین کوآپریٹو سوسائٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ ماہی گیروں کے ساتھ ہونے والی زیادتیاں کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی ڈام بندر میں صرف محکمے موجود ہیں لیکن ان میں سانس اور روح نہیں (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

شارم اصغر کا اپنے عملے کے ہمراہ میلسی کے نواحی قصبہ کرم پور کا دورہ

تجاوزات کے خلاف وقتی کارروائی کے بجائے مستقل بنیادوں پر نگرانی اور آپریشن جاری رکھا جائے

میلسی (جنرل رپورٹر ذوالفقار احمد گاذر) پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی (پیرا) میلسی کے انفورسمنٹ آفیسر شارم اصغر نے اپنے عملے کے ہمراہ میلسی کے نواحی قصبہ کرم پور کا دورہ کیا اور شہر کے مختلف بازاروں اور اہم شاہراہوں پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ اس دوران سڑکوں اور گزرگاہوں پر سامان رکھنے والے متعدد دکانداروں کو جرمانے کیے گئے جبکہ بعض دکانداروں کو آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی سخت وارننگ جاری کی گئی۔انفورسمنٹ آفیسر شارم اصغر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ اپنی دکانوں کا سامان سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

وندر' کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیر قیادت منعقدہ کھلی کچہری میں ماہی گیر رہنما اپنے مسائل بیان کررہے ہیں